

150

مجلہ نور جولائی

مکتبہ خیرین
جولائی ۱۴۳۵ھ
نور مکتبہ خیرین
نور مکتبہ خیرین



مکتبہ خیرین
مکتبہ خیرین

مکتبہ خیرین

مکتبہ خیرین

مکتبہ خیرین

حضرات محترم! تاریخ شاہد ہے کہ بدعتیہ و گستاخ بزرگان دین پر اعتراضات کر کے اپنا نامہ اعمال سیاہ کرتے رہے اور یہ عمل رہتی دنیا تک ہوتا رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ جہاں اعتراض کرنے والے ہوتے ہیں وہاں ان کو منہ توڑ جواب دینے والے بھی ہوتے ہیں۔ اور پھر صرف اعتراض ہی نہیں بلکہ الزام لگانے والے جھوٹ بولنے والے اپنی گستاخیوں کو چھپانے کے لئے ہر قسم کے حربے استعمال کرتے ہیں۔

حیرت تو اس وقت ہوتی ہے کہ الزام لگانے والوں کے حوالے کو جب اصلی عبارت سے ملا کر دیکھا جاتا ہے تو جھوٹ اور الزام کے ذمہ کا پول کھل جاتا ہے، اتنا بڑا جھوٹ اور الزام لگانے والوں کو شرم و حیا نہیں۔ حدیث میں سچ فرمایا ہے کہ جب تیرے پاس شرم و حیا نہیں تو جو دل چاہے کر۔

اعلیٰ حضرت پر آج تک جتنے اعتراضات ہوئے ان سب کے جواب دیئے جا چکے ہیں اور ایسے جواب دیئے کہ اعتراض کرنے والوں کے منہ لال پیلے ہو گئے۔ لیکن اعتراض کرنے والوں میں ڈھیت اور بے شرم لوگ بھی ہیں جو ایک ہی اعتراض کو بار بار دہراتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان بدعتیہ کو بار بار جوتے کھانے میں حذر آتا ہے۔ اگر یہی بات ہے تو ہم کو جوتے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔ مثال مشہور ہے کہ سرسلامت جوتے بہت۔ لہذا وہ تمام اعتراضات مختلف چھوٹی بڑی کتابوں میں موجود ہیں۔ ان سب کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تاکہ کوئی بھی اعتراض دیکھ کر یأس نہ کرے کوئی سُنی پریشان نہ ہو اور یہ کتاب کھول کر منہ توڑ جواب دے سکے۔

بعض اعتراضات کے جوابات مختصر ہوں گے مگر منہ توڑ ہوں گے۔ اور بعض کے جوابات تفصیلی ہوں گے جیسی مہارت ہوگی ویسا جواب ہوگا۔ ان شاء اللہ

ہم امید کرتے ہیں کہ عوام اور علماء اہلسنت اس کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور مختصر حضرات اس کتاب کو مفت تقسیم کرانے میں مدد کریں گے اور اہلسنت کے خطیب حضرات سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ جیسے میں اس کتاب کے خریدنے کا اعلان فرمائیں۔

اور اگر کوئی صاحب مختصر جواب کے بعد بھی تفصیلی جواب مننا چاہتے ہیں تو وہ ہمارے پاس تشریف لائیں۔ آج تک جتنے بھی اعتراضات ہوئے ان کے جوابات اس کتاب میں ہیں، اگر کوئی نیا اعتراض کیا گیا تو اس کو آنکندہ ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

اعتراض الزام کے لئے ”نمبر“ وغیرہ، اور جواب کے لئے ”ج“ ہوگا۔

نمبر 1: امام احمد رضا بریلوی، اور اشرف علی تھانوی مدرسہ دیوبند سے پڑھے ہیں۔

ج: اعلیٰ حضرت کی پیدائش ۱۲۷۲ھ میں ہوئی۔ اور فارغ التحصیل ہو کر ۱۲۸۶ھ میں مسند افتاء پر رونق افروز ہو گئے۔ یعنی چودہ سال کی عمر میں فتوے دینے شروع کر دیئے تھے۔

اور تھانوی ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ دیوبند میں داخلہ ۱۲۹۵ھ میں لیا اور 20 سال بعد فارغ ہوئے۔ اس وقت تک اعلیٰ حضرت 100 کتابیں لکھ چکے تھے۔ اعلیٰ حضرت فراغت علم کے بعد مفتی بن گئے۔ جب کہ تھانوی کے کھیلنے کودنے کے دن تھے۔ جھوٹ بولنے سے شرم کرو۔

اعلیٰ حضرت مدرسہ دیوبند میں پڑھنا تو دور کی بات ہے دیوبند کے قریب سے بھی نہیں گزرے۔

نمبر 2: اعلیٰ حضرت کی طبیعت میں گرمی اور شدت کی گفتگو تھی۔

ج: بخاری شریف میں ہے کہ بلاشبہ حق والے کے لئے (گرمی شدت) گفتگو کا حق حاصل ہے۔

نمبر 3: احمد رضا خان نے دیوبندیوں کو کافر بنایا۔

ج: شاید اعلیٰ حضرت نے ٹیلی فون کر کے ان سے کہا کہ تم کافر بن جاؤ اور وہ بن گئے۔ سبحان اللہ، گستاخیاں کر کے دیوبندی خود کافر ہوئے۔ اعلیٰ حضرت نے بنایا نہیں بلکہ بتایا۔

نمبر 4: احمد رضا خان کا رنگ سیاہ تھا۔

ج: تم سن کر کہہ رہے ہو۔ دیکھنے والوں نے بتایا کہ وہ سرخ و سفید رنگ کے مالک تھے۔

نمبر 5: احمد رضا کو اپنے والدین کا نام رکھنا پسند نہیں تھا وہ عبدالمصطفیٰ لکھتے، جو کہ ناجائز ہے۔

ج: پسند نہیں یہ کہاں لکھا ہے؟ وہ تو احمد رضا ہی لکھتے اور عبدالمصطفیٰ کا اضافہ فرمایا اور قرآن و حدیث سے ثابت ہے حاتی امداد اللہ نے ایسا نام جائز لکھا۔ شائم امداد یہ ہیں۔ لگاؤ فتویٰ حاجی صاحب پر؟

نمبر 6: احمد رضا کو شدید درد سر اور بخار ہمیشہ رہتا تھا۔

ج: شدید اور ہمیشہ اپنی طرف سے بڑھا دیا۔ درو تو اعلیٰ حضرت کو تھا اور تکلیف تم کو کیوں؟
نمبر 7: ان کی ایک آنکھ بے نور ہو گئی تھی۔

ج: اور تمھاری دونوں آنکھیں بے نور ہیں۔ کثرت مطالعہ سے وقتی تکلیف ہوئی پھر ٹھیک ہو گئی
ریاض کا مفتی نابینا ہے۔ بتاؤ کیا خرابی بیان کرو گے۔

نمبر 8: ایک دفعہ عینک سر پر رکھ لی اور تلاش کرنے لگے نسیان کے مریض تھے۔

ج: ایسے واقعات بھول کے سب کے ساتھ ہوتے ہیں کوئی نسیان کا مریض نہیں کہتا۔ بلکہ نسیان
کے مریض دیکھنے میں تو دیکھ دیو بندی مولوی عمامے کی جگہ پاجامہ سر پر باندھ کر لوگوں کے سامنے
آگئے۔ حوالہ محفوظ بشرط توبہ۔

نمبر 9: احمد رضا کو بہت جلدی غصہ آتا تھا اور غضب ناک ہو جاتے تھے۔

ج: بالکل درست ہے اس لئے کہ غیرت ایمانی کا تقاضا تھا اور کس پر غصہ آتا جو گستاخ ہوتا بد
عقیدہ ہوتا۔ یہ تو ایمان دار ہونے کا ثبوت ہے۔

نمبر 10: وہ اکثر گالیاں بھی دیدیتے تھے۔

ج: ان کے سخت الفاظ تم کو گالیاں لگتے ہیں شاید تم گستاخ ہو۔ اگر گالیاں دیکھنی ہیں، دیو بندی
کتاب شہاب ثاقب تقریباً ۱۵۰ صفحات کی کتاب ہے اور 640 گالیاں دی گئیں ہیں۔ حالانکہ
اعلیٰ حضرت نے کبھی بھی گالیوں کا جواب گالی سے نہیں دیا۔

نمبر 11: احمد رضا نے بغیر حوالے واقعات بیان کر دیئے۔

ج: ایک حوالہ دکھاؤ کہ یہ واقعہ بغیر حوالے کے بیان کیا؟ ورنہ اپنے علمائے دیوبند سے پوچھو فرضی
کتابوں کے من گھڑت نام صفحہ مطبوع لکھ دیا جبکہ پوری دنیا میں اس کتاب کا وجود نہیں۔ یہ دو
کتابوں کے نام شہاب ثاقب میں حوالہ ہے۔ خزینۃ الاولیاء، ہدیۃ الاسلام۔ تمام زندہ مردہ
دیوبندیوں، وہابیوں کو دعوت عام ان کتابوں کو پیش کر دو اگر سچے ہو؟

نمبر 12: احمد رضا نے انبیاء سے ہمسری کا دعویٰ کیا۔

ج: اگر حلال کی اولاد ہو تو حوالہ پیش کر دو۔ اس دیوبندی کو دس سال ہو گئے وہ حوالہ نہیں دکھاسکا

جھوٹوں پر لعنت۔ اگر کسی دیوبندی کے پاس ثبوت ہے تو پیش کرے۔

آؤ دیکھو کہ نبی کی ہمسری بلکہ نبی کی توہین محمود الحسن دیوبندی نے مرثیہ گنگوہی میں کی۔

۔ مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے نہ دیا

اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابن مریم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا کہ مردوں کو زندہ کیا۔ مگر دیوبندی گنگوہی نے تو زندوں

کو مرنے نہ دیا اور لطف کی بات یہ کہ خود مر کر مٹی میں مل گئے۔

نمبر 13: احمد رضا خان نے مسیحیہ کی ہمسری کی تھی۔

ج: اس جھوٹ پر بھی ہم نے دیوبندی سے حوالہ مانگا۔ مگر پانچ سال ہو گئے وہ غائب ہیں جیسے

گدھے کے سر سے سینگ۔ نقد سودا ہے۔ دیوبندی کی صحابہ کرام سے برابری دیکھو مرثیہ گنگوہی

میں لکھا،

۔ وہ تھے صدیق اور فاروق پھر کیسے عجب کیا ہے

۔ لگاؤ فتویٰ اگر سچے ہو۔

نمبر 14: احمد رضا نے چار سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مجید پڑھ لیا اور چھ سال میں تقریر کیے کر لی

ج: اس پر بھی تم کو تکلیف ہے۔ اعلیٰ حضرت کا گھرانہ علمی تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے جس پر

ہو جائے۔

نمبر 15: احمد رضا خان کا استاد مرزا غلام قادر بیگ تھا جو مرزا قادیانی کا بھائی تھا۔

ج: اس نام کے استاد سے چند کتابیں ضرور پڑھیں تھیں۔ مگر وہ قادیانی کا بھائی نہیں تھا۔ نام ملتا

جلتا ہے، وہ قادیانی کا بھائی تھا نیدار تھا، اور یہ مدرس اور مولوی تھے وہ بچپن سال میں مر گیا۔ اور یہ

استاد ۸۰ سال تک زندہ رہے۔ وہ ۱۳۰۰ھ میں مر گیا۔ اور یہ ۱۳۱۳ھ میں زندہ تھے۔ کچھ تو شرم کرو

جھوٹ اور الزام سے۔

نمبر 16: احمد رضا ابن نقی علی ابن رضا علی ابن کاظم علی، یہ شیعہ خاندان تھا۔

ج: سبحان اللہ۔ اہل بیت کے نام برکت کے لئے رکھنا شیعہ بن جانا ہے تو تمام دیوبندی تیار ہو جائیں کہ دیوبندیوں، وہابیوں میں بھی ایسے نام موجود ہیں۔ اشرف علی، حسین علی، علی اصغر، غلام حسین، غلام حسن، محمد باقر، محمد حسین، غلام علی وغیرہ۔ فتویٰ تیار کرو۔ اور حوالے دیکھو۔ ورنہ چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ اور اعلیٰ حضرت نے شیعہ رافضی کے رد میں 20 کتابیں تصانیف کیں کاش وہ پڑھ لیتے تو کچھ شرم کر لیتے۔

نمبر 17: امام بریلوی نے سخت توہین کی ہے۔ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان میں۔ حدائق بخشش کتاب حصہ سوم میں۔

ج: اس قسم کا اعتراض کر کے دیوبندیوں نے پریشان کر رکھا ہے۔ ہم اس بات کا ایسا جواب دے رہے ہیں کہ دیوبندی مر تو سکتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت کی گستاخی ثابت نہیں کر سکتے۔ ان شاء اللہ۔ حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت کا وصال ۱۹۲۱ء میں ہوا اور اس وقت تک حدائق بخشش کے دو حصے شائع ہوئے تھے۔ آپ کے وصال کے دو سال بعد ۱۹۲۳ء میں مولانا محمد محبوب علی قادری نے آپ کا کلام متفرق جمع کر کے حدائق بخشش حصہ سوم کے نام سے چھاپ دیا پر پریس نابھہ سلیم بسبی سے کیونکہ کتابت اور چھپائی کا سارا کام پریس والوں کو دے دیا تھا پریس میں ایک خارجی بھی تھا اس نے وہ اشعار ام ذرع مشرکہ عورتوں کے بارے میں تھے جن کا ذکر حدیث کی کتابوں میں ہے مسلم شریف، ترمذی شریف، نسائی شریف۔ خارجی کا تب نے وہ اشعار ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نام میں شامل کر دیئے تاکہ اہلسنت کے عالم دین کو بدنام کیا جاسکے۔ اور اس حصہ سوم پر اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہوا ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اعلیٰ حضرت نے حصہ سوم نہ تو ترتیب دیا اور نہ شائع کیا اور نہ ان کے اشعار ہیں لہذا یہ الزام جھوٹ بولنے والے پہلے تو یہ ثبوت فراہم کریں کہ یہ حصہ سوم اعلیٰ حضرت نے ترتیب دیا اور شائع کیا ہو؟ ورنہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔ اور یہی بات محبوب علی صاحب کی تو اس غلطی کی نشاندہی بھی سنی بریلوی علماء نے کی تھی جن کا نام علامہ مشتاق احمد نظامی ہے۔ اور جب اس غلطی کا علم ہوا محبوب علی صاحب کو تو انھوں نے اپنی انا کا مسئلہ ٹھیک بنایا۔ جیسے دیوبندیوں نے گستاخی کر کے اپنی انا کا

مسئلہ بنالیا بار بار توجہ دلانے کے بعد بھی توبہ نہیں کی، تو محبوب علی صاحب نے ۹ ذی قعدہ ۱۳۵۲ھ
 بمبئی کے ہفتہ وار اخبار میں اعلانیہ توبہ شائع کی اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور استغفار کیا۔ اگر کوئی
 صاحب وہ اخبار دیکھنا چاہیں تو ہم دکھانے کے لئے تیار ہیں۔ اور توبہ کے بعد گناہ معاف
 ہو جاتے ہیں۔ اس وقت کے ایک سوانحی علماء نے فتویٰ دیا کہ اعلانیہ توبہ کرنے کے بعد توبہ قبول
 ہوتی ہے اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ اور اسے کتابی شکل میں بھی شائع کر دیا تو یہ شور ختم ہو گیا۔
 اور ۱۹۵۵ء میں جب یہ ہنگامہ کھڑا ہوا تو تمام ذمہ داری محبوب علی صاحب کے اوپر ہی ڈالی جا رہی
 تھی کسی ایک نے بھی اعلیٰ حضرت کا نام نہ لیا کیونکہ وہ یہ دیکھ چکے تھے کہ حصہ سوم اعلیٰ حضرت کے
 وصال کے بعد محبوب علی صاحب نے شائع کیا ہے۔ مگر دیوبندی تو ادھار کھائے بیٹھے تھے اعلیٰ
 حضرت کی دشمنی میں وہ یہ موقع کب ہاتھ سے جانے دیتے۔ لہذا آج تک وقتاً فوقتاً اس گستاخی کو
 اچھالتے ہیں اور اعلیٰ حضرت کے مقام کو لوگوں کے دلوں سے نکالنا چاہتے ہیں۔

کیا دیوبندیوں میں ایک مرد بھی ایسا نہیں جو انصاف پسند ہو حقیقت پسند ہو؟ اور وہ بتائے
 کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد ان کی طرف دوسرے کی غلطی منسوب کرنا حماقت جہالت بے
 شری بے غیرتی ہے یا نہیں؟

شاید توبہ کا دروازہ دیوبند میں ہے جب چاہے کھول دیں جب چاہیں بند کر دیں۔ تمام
 دیوبندیوں، وہابیوں کو چیلنج ہے کہ حصہ سوم حدائق بخشش اگر اعلیٰ حضرت کی زندگی میں آپ سے
 ترتیب دے کر شائع کرنا ثابت کر دیں ایک لاکھ روپے انعام حاصل کریں ورنہ شرم کریں۔ ارے
 اپنے گھر کی خبر لو۔ تھانوی نے لکھا، فضل الرحمن کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ میں بیمار ہوا اور پھر آرام
 ہونے کے بعد کہا کہ "سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا خواب میں آئیں اور مجھے سینے سے لگالیا" اچھا
 ہو گیا۔ جواب دو کیا فتویٰ ہے۔ حوالہ قصص الاکابر۔

دوسری مہارت۔ تھانوی نے لکھا کہ میں نے یہ بھی خواب دیکھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ
 رضی اللہ عنہا میرے مکان میں تشریف لانے والی ہیں۔ اس سے میں تعبیر سمجھا کہ جو نسبت عمر
 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بوقت نکاح حضور کے ساتھ تھی وہی نسبت ان کو ہے۔

(حوالہ: افاضات الیومیہ)

دیوبندیوں یہ گستاخی نظر نہیں آتی۔ جواب دو حضور علیہ السلام کے ساتھ تھانوی کو کیا نسبت ہے۔ اور ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے تھانوی کی بیوی کو کیا نسبت ہے۔ کسی دیوبندی کی غیرت نے جوش نہیں مارا اس پر فتویٰ دے یا تھانوی کی توبہ دکھائے۔ اپنی گستاخیوں پر پروہ ڈالنا چاہتے ہو شرم کرو۔

نمبر 18: احمد رضا کارضا خانی مذہب ہے۔

ج: جس سابقہ دیوبندی سعید احمد نے جھوٹ بولا تھا وہ توبہ کر کے سنی حنفی بریلوی بن گیا ہے۔ دیوبندیوں تم بھی جھوٹ سے توبہ کر لو۔

نمبر 19: احمد رضا نے نیا فرقہ نکالا۔

ج: امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ قدیم مسلک سنی حنفی تھے اس کی گواہی ثناء اللہ امرتسری نے دی۔ (شمع توحید) اور سلیمان ندوی نے دی۔ حیات شبلی میں اور شیخ محمد اکرام نے موج کوثر کتاب میں دی ہے۔ عبدالحی علی ندوی نے۔ نزہۃ الخواطر میں۔

نمبر 20: احمد رضا کوفتہ میں عبور حاصل نہیں تھا۔

ج: صرف فتویٰ رضویہ پڑھ لو گیا رو جلدیں ہیں پھر بتاؤ کیا خیال ہے۔ مثنیٰ کی اقسام سے تیمم کی ۸۴ صورتوں میں اعلیٰ حضرت نے ۱۰ اقسام اور بیان کر دیں ایسا فقہ حنفی پر عبور تھا۔ کہ آج تک دیوبندی پوری جماعت میں بھی کسی کو حاصل نہیں۔

نمبر 21: احمد رضا نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کی تصویر رکھنا جائز لکھا ہے۔

ج: ایسی تصویر کسی بزرگ کے مزار کی رکھنا جائز ہے۔ بتاؤ شرعی خرابی کیا ہے؟

نمبر 22: احمد رضا خان پان کھاتے اور حقہ پیتے تھے یہ بری باتیں ہیں۔

ج: اگر یہ بری باتیں ہیں تو فتاویٰ رشیدیہ میں کنگوی وہابی نے پان اور حقہ کا کھانا پینا درست لکھا ہے۔ کیا خیال ہے دیوبندیوں کنگوی نے بری عادتوں کا حکم دیا ہے؟

نمبر 23: احمد رضا خان نے اللہ تعالیٰ کی شان میں تازیبا کلمات کہے۔ فتاویٰ رضویہ۔

ج: دو کلمات کس باطل عقیدہ کے سلسلے میں کہے کہ دیوبندی عقیدہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔
 معاذ اللہ۔ اس پر اعلیٰ حضرت نے خرابیاں بیان کیں وہ تم نے نہیں بتایا کیونکہ اس عقیدہ پر بعض
 دیوبندی بھی لعنت کرتے ہیں۔ شرم کرو۔ اگر دیوبندیوں کو اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی پر ایمان ہے
 تو امکان کذب سے قویہ کرلو۔

نمبر 24: احمد رضا خان کے رسائل ہی رسائل ہیں جو کتاب نہیں کہلا سکتے۔
 ج: ارے تھانوی کے رسائل کو تم کتابیں شمار کر سکتے ہو تو ہم اعلیٰ حضرت کے رسائل کو کتاب کیوں
 نہیں کہہ سکتے۔ رفیع الدین کے رسائل 9 صفحات کے ہو کر کتاب بن جائے تو اعلیٰ حضرت کے
 رسالہ 40 صفحات میں کتاب کیوں نہیں بن سکتی۔

نمبر 25: اعلیٰ حضرت نے ہندوستان کو دارالاسلام قرار دیا جبکہ وہ دارالحرب ہے۔ لہذا احمد رضا
 خان کو معلوم ہی نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے۔
 ج: کرامت علی جوہری، نواب صدیقی حسن، محمد حسین بٹالوی، نذیر حسین، نذیر احمد، تھانوی،
 عبدالحی لکھنوی، ان سب کی کتابوں میں ہے کہ ہندوستان دارالحرب نہیں۔ بتاؤ تم جھوٹے ہو یا یہ
 سب۔ کیا یہ جاہل تھے؟ قاسم نانوتوی نے دارالحرب بھی کہا اور دارالاسلام بھی کہا۔ قاسم العلوم
 مکتوبات میں۔ اور اشرف علی تھانوی دارالاسلام ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ تحذیر الاخوان میں۔
 جواب دو جھوٹوں کے سردار؟

نمبر 26: احمد رضا خان کا مقام رضا خانی کتاب میں دیکھو کیا ہے۔
 ج: وہ بھی دیکھا اب یہ بھی دیکھ کہ رضا خانی مصنف نے دیوبندی مذہب سے بیزاری کا اعلان کر
 کے بتایا کہ اس کے تمام حوالے جھوٹے۔ غلط اور الزام لگائے تھے۔ سابقہ دیوبندی سعید احمد
 صاحب نے یہ بھی کہا کہ اب میں سابقہ کتابوں کو مفسوخ کر چکا ہوں۔
 اگر دیوبندی مفتی فرمائش کرے تو ہم اس کے گھر کے سامنے سعید احمد صاحب کی تقریر
 کرا سکتے ہیں۔

نمبر 27: احمد رضا خان نے جہاد کا فتویٰ نہیں دیا معلوم ہوا کہ انگریز کے ایجنٹ تھے۔

ج: اعلیٰ حضرت نے جہاد کے اہم فریضہ کے متعلق لکھا کہ یہ اس وقت فرض ہوگا جب اس کی شرائط پائی جائیں اور اہم شرط یہ ہے کہ سلطان اسلام اور قوت کا موجود ہونا۔ اور فقہ حنفی کی کتابوں سے حوالے دیئے۔ مجتبیٰ، و شرح نقایہ، رد المحتار۔ مگر وہابیوں نے تو جہاد کی فرضیت کا ہی انکار کر دیا ہر قسم کی شرط کا انکار کر دیا حوالہ۔ الاقتماد فی مسائل الجہاد میں۔ اور تھانوی نے کنکوی، نانوتوی، انیسوی اور اسماعیل دہلوی نے بھی جہاد کا فتویٰ نہیں دیا۔ بتاؤ یہ سب انگریز کے ایجنٹ تھے؟ تھانوی کو چھ سو روپے ماہانہ انگریز مخدوم دیتا تھا۔ حوالہ مکالمۃ الصدرین میں ہے۔ اس کو کہتے ہیں انگریز کا ایجنٹ، اس کے علاوہ بے شمار دیوبندی مولوی انگریز کے پکے ایجنٹ تھے۔ مزید حوالے، "دیوبندی مذہب" کتاب میں دیکھ سکتے ہیں۔

نمبر 28: احمد رضا خان ہندوؤں کے خیر خواہ تھے۔

ج: اعلیٰ حضرت پر الزام لگانے والے بغیر ثبوت کے بکواس کرتے ہیں، جبکہ اعلیٰ حضرت نے گاندھی سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اور دنیا نے دیکھا کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد گزشتہ سالوں میں انڈیا کے وزیراعظم نہ سہاراؤ نے اعلیٰ حضرت کے عرس میں شریک ہونے کا پروگرام بنایا جس پر اعلیٰ حضرت کے پوتے حضرت اختر رضا خان بریلوی نے سختی سے منع کر دیا تھا۔ دیوبندیوں آنکھیں کھل گئیں ہوں گی۔ ورنہ ہم کھول دیتے ہیں۔ جشن دیوبند سو سالہ منایا اس میں اندرا گاندھی کو بلایا۔ بچے گاندھی نے کھانے کا انتظام کیا اور وہ گوشت جھکے کا دیوبندیوں نے کھایا۔ خیر خواہ کون ہوئے؟ ایسے بے شمار حوالہ دیوبندی مذہب کتاب میں دیکھیں کہ گاندھی کی تصویر کے سامنے قرآن خوانی کی گئی۔

نمبر 29: احمد رضا کو اعلیٰ حضرت کہنے والے گستاخ ہوئے کہ انبیاء کو حضرت اور صحابہ کرام کو حضرت کے لقب سے یاد کرتے اور لکھتے ہیں مگر اپنے احمد رضا کو اعلیٰ حضرت کہتے ہیں۔

ج: اعلیٰ حضرت کہنے میں ہماری نیت یہ ہے کہ اپنے زمانے میں علماء حق کے اعلیٰ حضرت نہ کہ انبیاء و صحابہ سے اعلیٰ۔ مسلمان کی نیت پر حملہ کرنا گناہ ہے۔ اور معلوم ہونے کے بعد بھی کہنا بیہتان و الزام جھوٹ ہے۔ لیکن سیدھی انگلیوں سے کچی نہ نکلے تو نیچر بھی کرنی پڑتی ہے۔ ہم وہابی کے اس

بہتان کا ایسا جواب دینا چاہتے ہیں کہ جو علمائے حق سے کم نہیں ہوگا اور مرتے دم تک متا ال رہے گا۔
 دعوہ بندی وہابی عاشق الہی میرٹھی نے کتاب تذکرۃ الرشید میں گیارہ جگہ حاجی صاحب کو اعلیٰ حضرت
 لکھا۔ دو جگہ گنگوہی نے اپنے مکتوب میں حاجی صاحب کو اعلیٰ حضرت لکھا۔ تھانوی نے تین جگہ اعلیٰ
 حضرت لکھا۔ تحفۃ القادریان میں قاری طیب کو اعلیٰ حضرت لکھا۔ لکھنؤی گستاخ انبیاء اور گستاخ
 صحابہ کرام کے ہونے کا اگر اپنے دعوے میں سچے ہوں؟

نمبر 30: احمد رضا خان کی کتابیں 100 سو کے قریب ہیں اس سے زیادہ نہیں۔

ج: جھوٹوں کے سردار آؤ ہم سے اعلیٰ حضرت کی ایک ہزار کتابوں کے نام دیکھ لو اور جھوٹ
 اور الزام سے توبہ کرو۔

نمبر 31: احمد رضا تعویذ کے پیسے لیتے تھے۔

ج: ایک ثبوت دکھاؤ، ورنہ شرم کرو، پوری زندگی تعویذ کے لئے پیسے روپے نہیں لئے بلکہ جو مسخاتی
 لے آتا اور تعویذ مانگتا اس کی مسخاتی واپس کر دیتے۔

نمبر 32: بریلوی امام نے انبیاء کی بشریت کا انکار کیا۔

ج: ثبوت دو اگر حلال کی اولاد ہو تو، ورنہ اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں لکھا کہ جو مطلقاً حضور
 علیہ السلام سے بشریت کی نفی کرے وہ کافر ہے۔ وہابیوں، حنظلہ صرف بشریت کا نہیں بلکہ حضور
 علیہ السلام کو اپنے جیسا کہتے ہیں۔ ہم اہلسنت حضور علیہ السلام کو بشر مانتے ہیں بے مثل و بے
 مثال، اور تمہاری کتابوں سے دکھانے کو تیار ہیں کہ حضور علیہ السلام دو دیگر انبیاء سے اتنی اعمال میں
 بڑھ جاتا ہے، اور حضور علیہ السلام سے زیادہ علم شیطان و ملک الموت و دیگر مخلوق کو مانتے ہو۔
 حوالے دیکھو اور تجدید ایمان کرو۔

نمبر 33: سید یوں کی کتابیں ”تجارب اہلسنت، نفوس راجحہ، بارخ فرووس“ میں گستاخی ہے۔

ج: یہ کتابیں ہماری عقائد کی نہیں اور نہ ہی معتبر ہیں اس میں رطب دیا بس بھرا ہوا ہے۔ آؤ مرد
 میدان جو ہم ان کتابوں پر فتویٰ لگاتے ہیں تم خطہ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ، فتاویٰ
 رشیدیہ پر فتویٰ لگاؤ؟ بے کوئی تم میں ایمان دار۔

نمبر 34: امام بریلوی نے انبیاء علیہم السلام کی موت کا انکار کیا ہے۔

ج: حوالہ ثبوت اور دلیل یہ سب غائب جیسے گدھے کے سر سے سینک۔ اعلیٰ حضرت کی کتاب میں ہے انبیاء پر ایک لکھ کے لئے موت طاری ہوتی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہو جائے۔ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ۔ انبیاء کو بھی اجل آتی ہے مگر ایسی کہ فقط آتی ہے

نمبر 35: بریلوی عقیدہ حق خدا کا قائل مشرک نہیں ہے۔ فتاویٰ رضویہ۔

ج: یہ عبارت فتویٰ رضویہ میں نہیں ہے اور نہ ہی یہ ہمارا عقیدہ ہے جھوٹ بولتے ہوئے خدا کا خوف تو کر لیتے، کیا دیوبندیوں کو یہی سکھایا جاتا ہے کہ جھوٹ بولوا الزام لگاؤ، بہتان باغذو، اور بغیر نام اور پتے کے پرے فوٹو اسٹیٹ تقسیم کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے رہو۔

نمبر 36: بریلوی عقیدہ۔ اللہ تعالیٰ ۳۵۰ سال قبل پیدا ہوئے۔ معاذ اللہ، غور و ج۔

ج: جھوٹ الزام بہتان ہے لغو و ج نہ تو ہماری عقیدہ کی کتاب اور نہ ہی مستحضر ہے آؤ اس پر ہم فتویٰ لگاتے ہیں۔ تم مرتد کنگوی کے لکھنے والے محمود الحسن پر فتویٰ لگاؤ اس نے لکھا کہ

۔ خدا ان کا مربی تھا وہ مربی تھے خلائق کے

کنگوی کو لکھا کہ خدا ان کی پرورش کرتا تھا اور وہ تمام مخلوق کی پرورش کرتے تھے، جواب دو؟ دیوبندیوں کنگوی کو خدا مان لیا؟ اور کنگوی کے مربی کونسی میں ملنے کے بعد مخلوق کا مربی کون ہے؟
نمبر 37: مسجد میں ناچنا جائز ہے۔ الجاہلس۔

ج: غلط بات ہے جو بھی کرے تم فتویٰ دو ہم بھی دستخط کر دیتے ہیں۔ اور شید احمد کنگوی نے مسجد میں چار پائی بچھانے کی اجازت دی ہے۔ فتاویٰ رشیدیہ۔ جواب دو؟ چار پائی بچھانے کے بعد اس پر پاؤں پھیلا کر لیٹنا بھی ہو گا تاکہ یہ مسجد کا ادب ہے یا ہوئی کھولنے کا پروگرام ہے؟

نمبر 38: دیوبندیوں نے باقاعدہ جماعت بنا کر مرزائیوں کی مخالفت کی نہیں کی۔

ج: سبحان اللہ۔ سب سے پہلے اعلیٰ حضرت نے مرزا ابوالجال کو کافر کہا۔ پھر میر علی شاہ صاحب نے جو کفار سے فتاویٰ مذہب کے خلاف کئے۔ اور مرزا غلام محمد مرشد علی انصاری صاحب نے جبکہ جبکہ فتویٰ انہوں کو لکھا کر دیا اور ہر گز دیگر علماء اہلسنت کے اگر نام لکھیں تو ایک عظیم کتاب تیار ہو سکتی

ہے۔ تحریک ختم نبوت میں کس نے مقابلہ کیا وہ سب بھول گئے۔ شاہ احمد نورانی نے قوی اسمبلی میں مرزائیوں کو اقلیت اور کافر قرار دلوایا۔ اہلسنت بریلوی کے علماء ایک جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دیوبندی پوری جماعت مل کر بھی وہ کام نہیں کر سکتی جو فرداء علماء اہلسنت نے کئے۔

اس طرح تو کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ دیوبندیوں نے عیسائیوں، یہودیوں کے خلاف باقاعدہ جماعت بنا کر کبھی بھی مخالفت نہیں کی۔ بتاؤ؟ جو جواب تمہارا وہی جواب ہمارا۔ اسی طرح اشرف علی تھانوی نے کونسی جماعت باقاعدہ بنا کر شیعہ کی مخالفت کی؟، گنگوہی نے کون سی جماعت بنائی، نانوتوی نے کون سی جماعت بنائی؟ قادیانیوں کے خلاف؟

نمبر 39: امام بریلوی اور ان کے ماننے والے گستاخ ہیں ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔
ج۔ آج کے وہابی دیوبندی تو اپنے علماء کے فتوؤں سے بھی بے خبر جاہل ہیں ان کے تھانوی نے گنگوہی نے کاشمیری نے اور دیگر نے بریلوی امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز و درست قرار دیا ہے۔ حوالے دکھانے کو تیار ہیں آؤ مرد میدان بنو۔ حوالے دیکھ کر جھوٹ اور الزام سے توبہ کر لینا۔ آج یہ بکواس کر کے اپنے علماء کی توہین کر رہے ہیں فتوے کا انکار کر رہے ہیں۔ اور ان کے بڑوں نے ان کے منہ پر تھوک دیا کہ تم کس منہ سے انکار کرتے ہو۔ دیوبندیوں نے نماز جائز ہونے کا فتویٰ دے دیا۔

نمبر 40: بریلوی یہاں پاکستان میں وہابیوں کو گستاخ اور خبیث کہتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کرتے ہیں مگر سعودیہ میں حرمین شریفین کے وہابی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔
ج۔ دیوبندی حسین احمد مدنی پوری نے وہابیوں کو گستاخ اور خبیث لکھا ہے دیکھو کتاب ”الشہاب ثاقب“ میں۔ بتاؤ دیوبندیوں اپنے حسین احمد کو چھوڑو گے یا سعودی وہابی امام کو۔ دیوبندی گستاخ وہابی خبیث امام کے پیچھے نماز پڑھ کر اپنی نماز برباد کر رہے ہیں یا نہیں؟ اور یوسف لدھیانوی نے فتویٰ دیا جنگ اخبار میں کہ امام حرمین اور مسجد نبوی کے امام کے پیچھے نماز جائز نہیں کہ وہ ویڈیو بنواتے ہیں۔ جواب دو۔ دیوبندیوں یوسف لدھیانوی کا فتویٰ مان کر بھی تم اپنی نماز ضائع کر رہے ہو۔ حج و عمرہ اور نوکر پیشہ دیوبندیوں کی نمازیں امام کعبہ کے پیچھے ناجائز ہیں۔ حوالہ جنگ اخبار کا۔

محمد المبارک 1996ء۔

نمبر 41: بریلوی حج کرتے ہیں اور امام کعب کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے ان کا حج کیسے ہوگا۔
ج: یہ اعتراض کرنے والا جاہلوں کا سردار ہے۔ حج کا تعلق اور شرط اور رکن کا امام کعب کے پیچھے نماز نہ پڑھنے سے کوئی کمی یا خرابی حج میں نہیں آتی۔ بے شمار لوگ وغیرہ کہہ رہے ہوتے ہیں جماعت نکل جاتی ہے بعض بیت الخلاء میں ہوتے ہیں جماعت نکل جاتی ہے۔ ان کا بھی حج ہو جاتا ہے۔ اگر دیوبندی امام کعب کے پیچھے نماز پڑھنے کو حج کا رکن اور شرط بتاتے ہیں تو لہذا فتویٰ نے امام کعب کے پیچھے نماز پڑھنا جائز بھی ہے۔ چلو بھئی تمام دیوبندیوں کی نمازیں نا جائز اور ساتھ ہی حج بھی نا جائز ہو گیا۔ دیوبندیوں فرض حج دوبارہ کرو اور تمام نمازوں کی قضاء کرو۔ گستاخوں کی حمایت کرنے چلے تھے اپنے حج اور نمازیں برپا کر دیں۔ سبحان اللہ۔

نمبر 42: احمد رضا نے گستاخی کی ہے اس لئے کافر ہے ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔
ج: واہ بھئی واہ تھانوی، گنگوہی، نانوتوی، امین شوی کو اعلیٰ حضرت کی کوئی گستاخی اور کفر نظر نہیں آیا جو آج کے دو نکلے کے دیوبندی کو نظر آ گیا۔ یہ تو اپنے علماء سے زیادہ اور بڑھ کر کفر کا فتویٰ لگانے میں تیز ہیں۔ کیوں نہ ہو دیوبندی مذہب میں امتی اعمال میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔ حوالہ تحذیر اناس۔ تو آج کے دیوبندی تھانوی سے اعمال میں علم میں فتوے میں کافر کہنے میں بڑھ سکتے ہیں۔ لیکن علمائے دیوبند نے ایسے کہنے والوں کے منہ پر تھوک دیا بلکہ پیشاب کر دیا کہ ہم احمد رضا کو عاشق رسول، ایمان دار، مستی، نیک، سلتوں کا پابند اور دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ حوالہ دیکھو اور تجدید ایمان تجدید نکاح کر لو۔

نمبر 43: بریلوی لکھے۔

لا الہ الا اللہ جہشتی رسول اللہ۔ محاذ اللہ۔ فواکد فریدیہ

لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ۔ محاذ اللہ۔ تذکرہ غوثیہ

لا الہ الا اللہ محکم دین رسول اللہ۔ محاذ اللہ۔ تذکرہ غوثیہ

ج: پہلی بات تو یہ کہ یہ بزرگ کب اور کیسے ہو گئے۔ جھوٹ سے توبہ کرو۔ دوسری بات یہ کہ یہ

کلمات غیر شرعی ہیں تم فتویٰ کیوں نہیں لگاتے؟ عورتوں کی طرح کب تک پردہ کرتے رہو گے۔
 لگاؤ فتویٰ تم کو کس کا انتظار ہے۔ یہ تینوں بزرگوں کے یہ واقعات غلط ہیں من گھڑت ہیں ان کی
 زندگی کے نہیں ہیں۔ خواجہ صاحب ہندوؤں کو حضور علیہ السلام کا کلمہ پڑھائیں۔ اور مسلمانوں کو
 اپنا کلمہ پڑھائیں یہ نہیں ہو سکتا۔ آؤ ہم فتویٰ دینے کو تیار ہیں کہ جس نے یہ کلمے بنائے وہ جاہل
 گمراہ بے دین بے ایمان ہیں۔ اور تم بھی تھانوی کے واقعہ کو بیان کرو۔

لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ۔ معاذ اللہ۔

تھانوی کا کلمہ خواب اور بیداری دونوں حالتوں میں پڑھا گیا۔ خواب پر تو ہم کو کوئی
 اعتراض نہیں مگر بیداری میں بھی یہ کلمہ تھانوی کا پڑھا گیا رسالہ الالہ اد میں۔ آؤ ہم دکھائیں پھر تم
 تھانوی پر فتویٰ لگا دینا۔ تم اسی لئے فتویٰ نہیں لگاتے کہ تھانوی پر بھی لگانا پڑے گا۔ کب تک اپنے
 انکار کی گستاخیوں پر پردہ ڈالو گے۔ پھر تھانوی تو خواب میں نہیں تھا اس نے جو خواب دیا کہ اس
 واقعہ میں تسلی تھی کہ تم جس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ قبیح سنت ہے۔ حالانکہ حدیث کے مطابق
 تھانوی کو جواب دینا چاہئے تھا کہ یہ نہ خواب ہے بائیں ہاتھ کی طرف منہ کر تین مرتبہ تھو تھو تھو
 کرو۔ مگر وہ منصب نبوت کو پسند کرتے تھے جب ہی تو کہا اس واقعہ میں تسلی ہے۔ اور اگر تھانوی کا
 جواب درست مانتے ہو یو بندگان جو بھی قبیح سنت یعنی سنت کی اتباع کرنے والا ہے تمام دیوبندی
 اولیاء اللہ کا نام لے کر کلمہ پڑھو۔ تمام صحابہ کا کلمہ میں نام لے کر پڑھو۔ کیونکہ یہ سب قبیح سنت ہیں۔
 اگر ایسا کلمہ نہیں پڑھ سکتے تو تھانوی پر فتویٰ لگا کر جھگڑا ختم کرو۔ اس واقعہ سے دیوبندیوں میں کئی
 گروپ بن گئے اور بعض نے دہلی زبان میں ہکا فتویٰ لگا دیا۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتاب
 "دیوبندی مذہب"۔ اس طرح کے حوالے دینے والے سابقہ دیوبندی سعید احمد قادری ہیں۔ جس
 نے من گھڑت حوالوں سے توبہ کر کے تجدید ایمان کر لیا اور کئی منفی بریلوی بن گئے۔

اس پر بعض دیوبندیوں نے کہا ہم کو تو پہلے ہی معلوم تھا کہ یہ سی بن جائے گا۔ ظالموں تم ہی جانتے
 کے علم غیب کے منکر ہو۔ اور خود علم غیب کا دعویٰ کرتے ہو۔ شرم کرو چلو پھر پانی میں ڈوب مر دو۔
 اگر دیوبندی کو علم غیب تھا مان لیں تو یہ عطائی ہو گا ذاتی نہیں ہو سکتا۔ تو اسمعیل دہلوی نے عطائی علم

نہیہ والے کو بھی مشرک لکھا ہے۔ تو یہ دیوبندی اسماعیل دہلوی کے فتوے سے مشرک ہوا۔ چلو چلتی ہوئی۔ اور اس پر پے میں لکھا کہ ایک حوالہ لحاظ ثابت کرنے والے کو مبلغ میں ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ اور اس حوالہ دیئے ہیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ اس حوالے سے من گھڑت انعام دھوکہ قریب اور جھوٹے ہیں آؤ مرد میدان بنو۔

چلتے چلتے ایک اور پرچہ دیوبندی فتوہ اسٹیت کر کے تقسیم کرتے ہیں اس کا جواب بھی پڑا نہیں۔ سرفیہ ہے۔

نمبر 44: دیہائے برطانیہ کو چیلنج۔

راج: تمام زندہ مرد و دیوبندیوں، وہابیوں، خارجیوں کو اعلان کر کے بتا رہے ہیں کہ ہم کو تمہارا چیلنج منکوحہ قبول ہے۔

آؤ مرد میدان بنو علمی گفتگو کر و تحریری گفتگو کرو۔

چیلنج دے کر چوڑیاں پہن کر منہ چھپانے والوں کہاں ہو۔ اگر حلال کی اولاد ہو تو نام اور پتہ لکھو تاکہ شرائط کی جانیں۔ اگر سامنے آنے کی ہمت و جرأت نہیں، شاید پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ تو اپنے گھر میں بیٹھ کر تحریری مناظرہ کر لو۔ نام اور پتہ لکھو۔ دیہائے دیوبندیت و ہایت کو چیلنج۔ کہ اپنا اہلسنت و جماعت ہونا ثابت کرو۔ من مانگا انعام حاصل کرو۔

تمام زندہ مرد و دیوبندیوں کو دعوت عام اہلسنت کے عقائد کی طرح اپنے عقائد ثابت کر دو اور انعام حاصل کرو۔

خادم اہل حضرت محمد جہانگیر نقشبندی۔

خطیب مدینہ مسجد، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی۔

آؤ مرد میدان بنو۔ کب تک لوگوں کو گمراہ کرتے پھرو گے۔

نمبر 45: حضور میرا منتقدی تھا اور میں اس کا امام بقول احمد رضا خان۔ ملفوظات۔

راج: تمام دیوبندیوں کو دعوت عام ہے کہ یہ الفاظ ملفوظات میں دکھا دیں من مانگا انعام حاصل کریں اور یہ بہتان سے توبہ کریں۔

دوسری بات یہ کہ یہ اعتراض جھوٹ والہ الزام پر مبنی ہے جو سعید احمد نے دیوبندی مذہب کی حالت میں رہتے ہوئے لگایا۔ معلوم ہوا دیوبندیوں کا مشغلہ ہے جھوٹ بول کر لوگوں کو گمراہ کرنا اور سعید احمد نے خود اقرار کیا کہ یہ بہتان میں نے لگائے تھے حقیقت اور سچائی نہیں۔ اور سعید احمد نے یہ بھی کہا کہ میری کتابوں کا حوالہ دینا حرام کی اولاد دینا ہوگا۔

تیسرا جواب یہ کہ واقعہ دیکھیں اور دیوبندی کا ردِ عمل و فریب دیکھیں۔ ان کے انتقال کے دن مولوی سید امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت حضور علیہ السلام سے مشرف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لے جاتے ہیں۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! حضور کہاں تشریف لے جاتے ہیں فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔

الحمد للہ یہ جنازہ مبارک میں نے پڑھایا ہے۔

حضرات دیکھ لیں جو سرخی دیوبندی نے لگائی اس میں یہ الفاظ اور عقیدہ کہاں ہے سوائے عیاری اور مکاری کے دیوبندی کو کچھ نہیں آتا۔

چوتھا جواب یہ کہ اس واقعہ میں حضور علیہ السلام کے علم غیب کا اور حاضر و ناظر کا ثبوت موجود ہے دیوبندی پہلے ان دو مسائل پر ایمان لائیں تو بہ کریں۔

پانچواں جواب یہ کہ اعلیٰ حضرت نے یہ الفاظ کہاں بیان کئے جو سرخی میں ہے جھوٹ سے تو بہ کرو۔

چھٹا جواب یہ کہ حدیث میں ہے کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ جہنمی ہے۔ حضور علیہ السلام کو مقتدی کہا۔ جو کہ جھوٹ ہے۔ آؤ تم کو سمجھا دیں شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں حق بات

ساتواں جواب یہ کہ حضور علیہ السلام جنازے کی نماز پڑھنے تشریف لائے اور امام بنے اور حضور علیہ السلام کے پیچھے امام احمد رضا تھے اور ان کے پیچھے باقی مقتدی۔ اب بات سمجھ میں آگئی کہ حضور علیہ السلام احمد رضا کے امام سب سے آگے پھر احمد رضا خان لوگوں کے امام اس پر اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ الحمد للہ یہ جنازہ میں نے پڑھایا۔ اگر اب بھی سمجھ نہ آئی تو آخر حجت بھی کرویں۔

آنحواں جواب یہ ہے کہ حدیث دکھانے کو تیار ہیں کہ حضور علیہ السلام نماز کے وقت تشریف لائے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے بہت گئے اور امامت کی جگہ حضور علیہ السلام تشریف فرما ہوئے ان کے پیچھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کے پیچھے باقی افراد مقتدی بنے۔ یعنی حضور علیہ السلام حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے امام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ باقی کے امام۔

یہی مطلب اور نقشہ جنازے کی نماز پڑھنے کا تھا۔ اب بتاؤ حضور علیہ السلام مقتدی معاذ اللہ کیسے ہوئے اور گستاخی کیسے ہوئی۔

نواں جواب یہ کہ ایسے واقعات دیوبندیوں کی کتابوں میں بھی موجود ہیں۔ اور حضور علیہ السلام جنازہ میں شریک ہوئے بتاؤ امام بنے یا مقتدی؟ جبکہ دیوبندی عقیدہ کے مطابق کہ امتی اعمال میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔ تحذیر الناس، دیوبندی امام حضور علیہ السلام کی موجودگی میں امام بننے کو تیار ہو جائے گا۔ دیوبندی کہہ سکتا ہے کہ میری عمر ستر سال ہے اور پچاس سال سے نمازی ہوں امامت کر رہا ہوں۔ اور حضور علیہ السلام نے 23 سال نماز پڑھی امامت کرائی لہذا نماز کے عمل میں امتی انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔

دواں جواب یہ کہ اپنی گستاخیاں چھپانے کی خاطر کب تک جھوٹ بولتے رہو گے آخر ایک دن اللہ کی بارگاہ میں جواب دینا ہے وہاں کوئی تاویل بیان کرو گے کیا وہاں بھی جھوٹ کام آئے گا؟

نمبر 46: احمد رضا خان نے لکھا کہ بخاری شریف میں ضعیف راوی بتانے والا جاہل خائن کم علم ہے فتاویٰ رضویہ۔

یہ بات فتاویٰ رضویہ میں نہیں ہے۔ وہابیوں شرم کرو، اعلیٰ حضرت ایک مسئلہ میں جواب دے رہے ہیں وہابی خدیر حسین دہلوی کو جس نے فقہ راوی کو ضعیف کہہ دیا۔ اس پر اعلیٰ حضرت نے لکھا کہ اس فقہ راوی کو ضعیف بتانے والا جاہل ہے۔ درنہ تحقیق اعلیٰ حضرت دیکھ کر محدثین کے حوالے سے عجبت کیا کہ بخاری شریف میں ضعیف راوی ہیں اور ان کے نام بھی بتانے۔ مگر تم اعلیٰ

حضرت کی بات کہاں مانو گے۔ تم نے الزام لگانا بہتان لگانا جھوٹ بولنا ہے اور بس۔ لیکن آؤ بخاری شریف میں ضعیف راوی بھی ہیں خود امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تسلیم کیا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور کتاب "الضعفاء والصغیر" میں خود امام صاحب نے ضعیف راوی بیان کئے اور ان میں وہ راوی بھی ہیں جن سے بخاری میں روایت ہے۔ جواب دو؟

آتا ہے ان کو بخار مگر بخاری نہیں آتی

وہابیوں بخاری شریف کو ہاتھ لگانے سے پہلے اپنے فتوے سے توبہ کرو۔ کہ چاروں امام اور ان کے مقلد مشرک ہیں۔ حوالہ محفوظ بشرط توبہ۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مقلد تھے یہ حوالے بھی محفوظ بشرط توبہ دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 47: احمد رضا خان بریلوی کو حدیث کی معلومات اتنی نہیں تھی۔

ج: اعلیٰ حضرت کی حدیث دانی دیکھنی ہو تو فتاویٰ رضویہ کی جلد دوم دیکھو پھر بتاؤ کہ حدیث کی معلومات میں کیا مقام ہے۔ جس کو پڑھ کر علم والوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں دل باغ ہارٹ ہو جاتا ہے۔ اور جاہل کو آئینے میں اپنی شکل نظر آتی ہے۔

نمبر 48: احمد رضا خان کی وصیت میں کھانے پینے کی بھی فہرست ہے۔

ج: جی ہاں مگر کس کے لئے غریبوں کے لئے، اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے نہیں۔ ایصالِ ثواب میں غریبوں کا خیال کہ جو چیز اپنے لئے پسند تھی وہ غریبوں کو نکھلانے کی بات کر رہے تھے۔ وہابیوں اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں تم غریبوں کے بھی دشمن ہو گئے۔

اگر وہابیوں کے لئے وصیت کر جاتے تو وہابی خوش ہوتے مگر وہابی ایصالِ ثواب کے دشمن ہیں وہ گیارہویں کیسے کھاتے، دیوبندیوں اپنے اکابر علماء کے مرتے وقت کی حالت دیکھو ایک دیوبندی نے مرتے وقت مردے کی فرمائش کی وہ کھاتے ہی دم نکل گیا۔ دوسرے دیوبندی نے مرتے وقت گکڑی کی فرمائش کی اور بغیر اجازت کھیت میں سے (چوری کی) گکڑی کھا کر وال فاسق ہو گئے۔ تھانوی کی وصیت دیکھو کہ بیوی کے لئے کہا کہ سب ایک ایک روپیہ دے دینا۔ یہ حوالے دکھانے کو تیار ہیں بشرط توبہ۔ اب بتاؤ مرتے وقت پیٹ کی فکر کس کو ہے اور غریبوں کی فکر کس کو۔ ابھی حال

ہی کا واقعہ ہے کہ مولوی صاحب پھل خرید رہے تھے اور دنیا سے چلے گئے۔

نمبر 49: احمد رضا خان بات بات پر وہابی بناتے تھے۔

ج: بنایا اس کو جانا جو پہلے سے شاہدِ یوہندیوں نے خود اقرار کیا ہے کہ ہم وہابی ہیں دہلوی، تھانوی، کنگوی، ایٹھوی، نعمانی اور دیگر کے ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ حوالے دیکھو اور وہابیت سے توبہ کر لو۔ آج دہلوی ہندی وہابی ہونے سے انکار کرتے ہیں تو اپنے بڑوں پر فتویٰ لگاؤ؟ یا ان کی قبر پر جا کر مراقبہ کرو کہ اسے اکابرِ دہلوی ہندوتم نے کیوں وہابی ہونے کا اقرار اپنے زبان سے کیا۔

نمبر 50: احمد رضا خان کو چند علوم بھی مشکل سے آتے تھے۔

ج: 52 علوم پر کھل دسترس حاصل تھی اور اس کی ایک جھلک فتاویٰ رضویہ میں ملاحظہ کرو پھر بتاؤ کیا خیال ہے اور کیا حال ہے۔

نمبر 51: احمد رضا خان بغیر حوالے اور ثبوت کے لکھ دیتے تھے۔

ج: ایک مسئلہ بتاؤ کہ اعلیٰ حضرت نے بغیر حوالے کے لکھا ہو؟ چند اعتراض طوطے کی طرح رٹ لینا اور بات ہے ثبوت کے ساتھ بات کرنا اور بات ہے اگر سچے ہو تو پیش کرو۔

نمبر 52: احمد رضا خان نے ایک مسئلہ سے رجوع کر لیا تھا معلوم ہوا غلطیاں کرتے تھے۔

ج: رجوع کرنا تو اہل حق کا شیوہ ہے۔ دہلوی ہندیوں کی طرح ضد اور انا کا مسئلہ نہیں بنایا کہ مرکزِ مملی میں مل گئے مگر توبہ و رجوع نہ کیا، بے شمار اہلسنت کے بزرگوں نے رجوع کیا۔ بتاؤ وہ بھی غلطیاں کرتے تھے؟ رجوع کرنا علماء کی شان ہے عزت ہے۔ ورنہ علما نے دہلوی ہندی کے غلط فتوے کی فہرست ہم سے طلب کرو۔ اور ان کا رجوع کرنا ثابت کرو۔

نمبر 53: احمد رضا خان نے لکھا کہ میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی لئے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔

ج: یہ اعتراض میں مختلف کتابوں میں کیا گیا مگر یہ نہیں بتایا کہ تکلیف کیا ہے اور یہ اسلام کے خلاف ہے تو ثابت کرو۔ ورنہ سنو دین و مذہب، اسلام اور عقیدہ ہے جو ہر فرض سے اہم فرض ہے، اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں اہلسنت کے مطابق عقائد ہیں۔ اگر تم کو لفظ میرا دین۔ پر اعتراض ہے تو

بتاؤ فرشتے قبر میں پوچھیں گے "مادینک" حیرادین کیا ہے، کیا تمام دیوبندیوں کا دین الگ ہے؟
 دیوبندی اکابر نے لکھا کہ ہر شخص کا دین اس کے ساتھ ہوتا ہے جواب دو؟ کیا فتویٰ ہے۔ اعلیٰ
 حضرت پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر لے لیا کرو۔

نمبر 54: احمد رضا کو صرف شاعری آتی تھی وہ نعت خواں تھے۔

ج: شکر ہے دشمن بھی ماننا ہے اعلیٰ حضرت کی نعت کو اور یہ صحابہ کی سنت تھی۔ اور شاعری میں کسی دنیا
 دار کے لئے ایک لفظ نہیں کہا بلکہ شان مصطفیٰ ﷺ اور شان صحابہ اور اہلبیت اور اولیائے کرام کے
 قصیدے ہی کہے، کان کھول کر سن لو اعلیٰ حضرت کا ہر شعر قرآن و حدیث کی تفسیر کے مطابق ہے
 آؤ مرد میدان بنو۔ تم شعر پڑھو ہم اسکی تفسیر میں ثبوت پیش کرتے ہیں۔ تمام دیوبندیوں میں کسی کو
 اعلیٰ حضرت کے اشعار سمجھنے کی بھی صلاحیت نہیں اسی لئے اعتراض کرتے ہیں۔

نمبر 55: احمد رضا خان نے لکھا کہ قبر میں ازواج مطہرات کا آنا اور حضور علیہ السلام کا شب باشی
 فرمانا۔

ج: اعلیٰ حضرت نے یہ عبارت علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہے، ان پر فتویٰ لگاؤ اگر حلال
 کی اولاد ہو؟ اعلیٰ حضرت کا کیا تصور، اور لفظ شب باشی، رات گزارنے کو کہتے ہیں۔ تھانوی نے
 لکھا کہ ایک بزرگ تیس شہروں میں ایک وقت میں شب باشی کرتے تھے۔ بتاؤ کیا فتویٰ ہے؟

نمبر 56: احمد رضا خان نے واقعہ لکھا کہ نیا کفن رکھ دینا فلاں کو ضرورت ہے۔ ملفوظات۔

ج: اعلیٰ حضرت نے یہ واقعہ جس کا تعلق امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب سے نقل کیا
 جس کا نام "بشر الکتب بقاء الحبیب" ہے لگاؤ فتویٰ اگر غیرت مند ہو تو؟ تھانوی نے واقعہ نقل کیا کہ
 قبر سے کپڑے منگوانا فلاں بزرگ کا واقعہ۔ جواب دو؟

نمبر 57: احمد رضا نے ختم میں ستر ہزار چھوہارے اور پختے لکھیں بلا وجہ۔

ج: اعلیٰ حضرت نے آگے یہ بھی لکھا کہ شرعاً کوئی وزن یا قیاد ختم کی مقرر نہیں ہے۔ دیوبندیوں
 بلا وجہ اعتراض کرنا، اپنی عقل کا علاج کراؤ، اور شرعی خرابی بتاؤ، ورتہ شرم کرو۔

نمبر 58: دیوبندی کا عقیدہ قبر میں نام لوں گا احمد رضا کا۔ علاج اعلیٰ حضرت۔

جائے ہمارا عقیدہ نہیں، جھوٹ سے توبہ کرو اور نہ ہی یہ معتبر کتاب ہے۔ پھر بھی جواب دیتے ہیں،
تھانوی نے افاضات الیوم میں لکھا قبر میں جواب دیا ایک شخص نے کہ میں دھوبی ہوں غوث اعظم
کا۔ لکھتوی تھانوی پر محمود الحسن دیوبندی نے لکھا مرثیہ کنکوی میں کہ

۔ قبر سے اٹھ کے پکاروں جو رشید و قاسم ۔ جواب دو؟

نمبر 59: بریلوی عقیدہ بعض اولیاء خدا سے بھی کشتی لڑتے ہیں۔ فوائد فرید یہ۔

ج: دیوبندی فوائد فرید پ کے اور بھی حوالے پیش کر کے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں سب کے منہ توڑ
جواب دیکھو، خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن کے بزرگ ہیں اور شاعر ہیں یہ اعلیٰ حضرت سے پہلے کے
بزرگ بریلوی کیسے ہو گئے؟ جھوٹ سے توبہ کرو یہ ہمارا عقیدہ نہیں دوسرا جھوٹ توبہ کرو، اعلیٰ
حضرت نے ان کا کوئی حوالہ نہیں دیا پھر کیوں اعلیٰ حضرت کے کھاتے میں ڈالتے ہو، تیسرا جھوٹ
توبہ کرو اور ان پر فتویٰ لگا دیا تمہارے مفتی مرگئے ہیں۔ دیوبندی کی کتاب "ارواحِ ثلاثہ" میں
ایک بزرگ نے کہا رب العالمین کو رب العالمین سے ملنے کا آج پھر شوق غالب ہوا ہے۔ فتویٰ
لگاؤ اگر شرم و غیرت ہے۔ اور جواب دو؟

نمبر 60: خضر علی خان نے بریلویوں کی اشعار میں مذمت کی۔

ج: اور یہ اشعار بھی خضر علی خان کے دیوبندی حسین احمد کو کہے۔ حق ادا کر دیا۔

۔ حسین احمد سے کہتے ہیں خرف ریزے مدینے کے

کہ لٹو آپ بھی کیا ہو مجھے منجم کے موتی پر

نفر علی خان اعلیٰ حضرت کے صاحبزادے کے مرید عبدالغفور بزار دی علیہ الرحمۃ کے مرید تھے۔

نمبر 61: بریلوی مذاکبتے ہیں اسماعیل دہلوی کو اور علامہ فضل حق خیر آبادی نے ان کو مسلمان لکھا۔

ج: علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل دہلوی وہابی پر کفر کا فتویٰ دیا ہے، ان کی
کتاب تحقیق الفتویٰ میں ہے بازار میں موجود ہے جھوٹ سے توبہ کرو۔

نمبر 62: بریلوی کے جی میر علی شاہ نے دہلوی کو اچھا کہا ہے۔

ج: حضرت میر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میر منیر میں دہلوی کی دھجیاں اڑا دی ہیں اور تفریح

ایمان کا رد کیا اور بتایا کہ دہلوی نے بتوں کی آیات انبیاء و اولیاء پر جہاں کہیں جو گمراہی اور جہالت ہے، یہ ہے تعریف اسمعیل دہلوی کی۔

نمبر 63: احمد رضا نے دہلوی کے ستر کفریات بتائے لیکن کافر نہ کہا کیوں۔

ج: اعلیٰ حضرت نے دہلوی کی تو یہ مشہور ہونے کی وجہ سے کافر نہ کہا۔ دیوبندیوں تم کو کسی طرح نہیں نہیں۔ چلو تم اعلیٰ حضرت کا فتویٰ مان لو۔ جو ناتو توئی، گنگوہی، تھانوی، امین دہلوی پر لگایا۔ مگر تم نہیں مانو گے صرف بہانے بازی کرنا مقصد ہے۔ اگر اعلیٰ حضرت اسمعیل دہلوی کو کافر کہہ دیتے تو تم پھر بھی نہ مانتے، پھر اس طرح مخالفت کیوں دیتے ہو۔ اور پھر تم اعلیٰ حضرت کے فتوے کا انتظار کیوں کرتے ہو، خود کیوں نہیں لگاتے فتویٰ؟ اچھا پھر فیصلہ کن بات کر لو۔ جو اعلیٰ حضرت نے فتویٰ دیا وہ مان کر دکھاؤ تا کہ ہم کو یقین آ جائے کہ تم اسمعیل دہلوی پر کفر کا فتویٰ بھی مان لیتے۔ اعلیٰ حضرت کا آخری فیصلہ یہ ہے دہلوی کے متعلق کہ وہ دہلوی بڑی کی طرح ہے اگر کوئی کہے کافر تو ہم منع نہیں کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔ دیوبندیوں اگر تمہاری ایک زبان ہے تو اعلیٰ حضرت کا یہ فتویٰ مان لو اسمعیل دہلوی کی عبارت بغیر نام کے دیوبندیوں سے فتویٰ لیا گیا تو دیوبند سے دہلوی کو جاہل گمراہ باطل ہے دین اہلسنت سے خارج نکلا، ثبوت دیکھو تو بہ کر لو۔

نمبر 64: احمد رضا کے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں غلطیاں تھیں اس وجہ سے پابندی لگی حریم میں۔

ج: خالص دیوبندیوں نے لکھوائی دہلوی اور قریب دے کر۔ وہابی مفتیوں کو لالچ دے کر آؤ مرد میدان بنو۔ اعلیٰ حضرت کے ترجمہ کی غلطیاں بتاؤ، ہم درست کرنے کے لئے تیار ہیں جو غلطی ہو پھر اس کا درست ترجمہ کرو، اور اپنے دیوبندیوں کا ترجمہ بھی پیش کرو۔ دعوت عام ہے دنیا کے دیوبندی و وہابی کے مولویوں کو آؤ سچے ہو تو؟ ورنہ ہم سے طلب کرو دیوبندیوں کے تراجم میں دو سو غلطیاں دکھانے کو تیار ہیں تم تحریر کرو غلطیاں دیکھ کر درست ترجمہ چھاپ دو گے۔ اور اگر پابندی اس لئے لگی کہ ترجمہ غلط تھا، تو پھر سنو دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت پر نکلے میں پابندی لگی۔ بتاؤ دیوبندی تبلیغی جماعت غلط ہو گئی جواب دو؟ ہم اخبار سے ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 65: احمد رضا نے تقاسیم کے خلاف ترجمہ کیا ہے۔

ج: ایک آیت کا ترجمہ دکھاؤ اگر مرد ہو تو کہ یہ تفسیر کے خلاف ہے ورنہ ہم دکھاتے ہیں دس دس تفسیریں ثبوت کے طور پر جو ترجمہ ہے وہی تفسیر ہے جو تفسیر ہے وہی ترجمہ ہے۔ دیوبندیوں تم کو جو موقع ملا دھوکہ دینے کا وہ تھا کہ اعلیٰ حضرت کے زمانے میں اردو کے الفاظ نقل تھے اور آج کی اردو میں وہ الفاظ استعمال نہیں ہوتے۔ تم نے کہہ دیا کہ یہ الفاظ دنیا میں استعمال نہیں ہوتے جو اعلیٰ حضرت نے کئے۔ ارے اب نہیں ہوتے وہ اور بات ہے مگر سو سال پہلے ہوتے تھے۔ اس وقت کی لغت میں اور عام استعمال میں وہ الفاظ تھے آؤ ثبوت دیکھ کر مان لو، مگر تم نے تو میں نہ مانوں کی کوئی کھار کھی ہے کیسے مانو گے۔ دیوبندی لفظ ترجموں کی ویڈیو کیسٹ بازار میں ملتی ہے اس کو دیکھ لو اور ترجمے درست کر لو۔

نمبر 66: احمد رضا نے غلط فتوے دیئے اور دھوکہ منڈی لگا رکھی تھی۔

ج: ایک فتویٰ اعلیٰ حضرت کا لفظ ثابت کر دس ہزار انعام حاصل کر دو۔ ہے کوئی انصاف پسند حق پسند دیوبندی جو اپنے کہنے کی اجازت رکھے۔ تو ہم دکھاتے ہیں دیکھو من گھڑت کتابوں کے حوالے دیئے ہیں دیوبندی انکار علماء نے۔ نمبر ۱ کتاب کا نام تحفۃ المقلدین۔ نمبر ۲ بدایۃ البریہ۔ نمبر ۳ مرآۃ الحقیقت۔ نمبر ۴ خزینۃ الاولیاء۔ نمبر ۵ بدایۃ الاسلام۔ "نمبر ۱۲ کے مصنف کا نام لکھا علامہ محمد تقی علی خان۔ نمبر ۳ فتوے الاقظم کے نام سے۔ نمبر ۴ شاہ حزمہ مارہروی۔ نمبر ۵ علامہ رضا علی خان۔"

دیوبندیوں روئے زمین پر اس نام کی کتابیں ان مصنفین کے نام کی موجود ہی نہیں۔ اگر دیوبندی اللہ پر ایمان رکھتے ہیں تو یہ کتابیں پیش کریں؟ ہم خوشی سے ایک کتاب دکھانے پر ایک لاکھ روپے دینے کے لئے تیار ہیں۔

ارے دیوبندیوں میں فوجوان بھی ہیں کوئی ایک تو انصاف کی بات کرے اور دیوبندیوں سے پوچھے کہ یہ کتابیں کہاں ہیں۔ حالانکہ دنیا میں بھنگی، چھارہ، ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بد مذہب والے موجود ہیں مگر ایسی گندی حرکت گندے مذہب والوں نے بھی نہیں کی۔ پانچ کتابوں کے نام۔ مصنفین کے نام۔ اور پانچ عدد جھوٹے نمبر۔ یہ چندہ جھوٹ ہیں اگر کتابیں پیش نہیں

کرتے تو چند روزہ جھوٹ سے اعلانیہ تو بہ نامہ شائع کرو۔ ورنہ چند روزہ سو مرتبہ آیت کا ترجمہ کر کے دم کر لو اپنے اوپر کہ،

”جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو“۔

نمبر 67: بریلوی سید جماعت علی شاہ علی پوری نے بھی دیوبندی کو اچھا لکھا ہے۔
ج: اگر تم حوالے دیتے تو ہم دیکھ لیتے کہ لیا لکھا ہے اور ڈھول کا پول کھل جاتا۔ مگر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے دیوبندیوں کو کہا میری ماں نے جماعت علی شاہ نام رکھا ہے میں پوری دیوبندی کے مقابلے میں جماعت کی طرح اکیلا کافی ہوں۔

اور شاہ صاحب نے حسام الحرمین پر دستخط کئے ہیں کہ اکابر دیوبند کافر ہیں۔ دیکھو الصوارم الہندیہ کتاب میں جس پر دو سواڑ سٹھ علماء کے دستخط اور فتوے ہیں۔

نمبر 68: بریلی میں تو پاگل خانہ بھی ہے۔

ج: ایک رائے بریلی شہر ہے، دوسرا بانس بریلی شہر ہے، تم کون سے شہر کے پاگل خانے سے آئے ہو، اور پاگل پر شریعت میں کوئی گرفت نہیں، لیکن دیوبند مٹھنی شیطانی جماعت ہے اور قرآن میں شیطان کو کافر کہا ہے۔ تو اس کی جماعت مسلمان کیسے؟

نمبر 69: بریلویوں نے علامہ اقبال پر بھی فتویٰ لگایا تھا۔

ج: ابتدا میں علامہ اقبال نے شریعت کے خلاف اشعار کہے تو مفتی اسلام اپنا فرض پورا کرتے ہیں۔ اور دیوبندی کو علامہ صاحب بہت اچھے لگتے ہیں تو ان کے یہ اشعار پڑھا کریں کہ،

ہم جنم جنم نذا نذا رموز دیں ورنہ

ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است

دیوبندی عامر عثمانی نے کہا،

یہ منصب اظہار سے فتوہ کی یہ اندھیری

فیکاری شیطان کافسوں دیکھ رہا ہوں

اپنے دیوبندی حقیقت دیوبندی کی زبانی پڑھیں۔

۔ وفا کی وال ہے یا جون کی ہے یا اس میں
 وطن فروشی کا۔ واؤ بندی کی ب۔ اس میں
 جواس کے لذت میں ہاتھم غلطان ہے
 تو اس کی وال سے وہ بھانیت نمایاں ہے
 ملے یہ حرف پورے چار تو دیو بند بنا
 نئے تعمیر سے یہ شہر نا پسند بنا

(حوالہ تجلی رسالہ فروری ۱۹۵۷ء)

دیو بند یوں جہاں پاگل خانہ ہوتا ہے وہ اسی شہر کے پاگلوں کے لئے نہیں ہوتا بلکہ
 دوسرے شہروں سے بھی پاگل اسے جاتے ہیں مثلاً دیو بند، سہارنپور، گنگوہ، انیشہ۔
 ہم دیو بندیوں کے موجودہ دور میں شکر یہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنے یورڈ پر مسلک دیو بند
 لکھنا شروع کر دیا ہے۔ ہم اہلسنت کو یہ بتانے میں اور عوام کو سمجھنے میں آسانی ہوگئی کہ یہ ہیں
 شیطانی جماعت والے۔ لہذا ہر جگہ اپنے در سے مسجد میں لکھیں مسلک دیو بند، شکر یہ۔
 لاہور اور حیدرآباد میں بھی پاگل خانے ہیں کیا وہاں کے تمام دیو بندی پاگل ہیں؟ امید ہے کہ پاگل
 پن کے دورے بسکی پڑیں گے ورنہ دوسرا نزلہ کتاب کی صورت میں جلد ہی آجائے گا۔
 نمبر 70: تم جیسے بریلوی کو دیکھ لوں گا بلکہ جان سے ہاتھ دھوئے پڑیں گے۔
 ج: سو داسنا ہے، میں اسلام میں موت آجائے شریک کا درجہ ملے گا۔ کاش تم گانی اور گونی کو چھوڑ کر
 علمی شرعی و اہل سے بات کر لو تو بہتر ہے۔
 نمبر 71: علامہ اقبال کو کا فر کہا بریلویوں نے۔
 ج: اس کا جواب گذر چکا کہ غیر شرعی اشعار پر شرعی فتویٰ دیا تھا تاویہ جرم ہے؟
 نمبر 72: بریلوی نے قائد اعظم کو کا فر کہا۔
 ج: یہ بھی ابتدائی باتیں ہیں اور جو بھی فاسق ہو گا اس پر فسق کا فتویٰ لگے گا۔ دوسری بات یہ کہ تجانب
 اہلسنت کتاب ہمارے نزدیک معتبر نہیں اور نہ ہی یہ عقائد کی کتاب ہے۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو، حسین احمد دیوبندی نے مسلم لیگ میں شرکت کو حرام کہا اور قائد اعظم کو کافر اعظم کا لقب دیا۔ مکالمات الصدرین، دیوبندیوں نے شبیر احمد عثمانی کو ابو جہل قرار دیا۔ اور علماء اللہ بخاری نے کہا اک کافر کے واسطے اسلام چھوڑا۔ یہ قاتل اعظم ہے یا کافر اعظم۔ خطبات احرار۔ کسی دیوبندی کے پاس جواب ہے تو پیش کرے۔

نمبر 73: بریلوی امام کے بیٹے نے کہا حج فرض نہیں ہے۔

ج: اصل بات کیوں نہیں بتاتے کہ اس وقت کے حالات کے پیش نظر صرف اس سال حج مؤخر کرنے کو کہا جبکہ نجدی وہابی ظلم کر رہے تھے مسلمانوں پر اور دیوبندی تھانوی، محمود الحسن زندہ تھے وہ اپنی زبان کاٹ کر قماشہ دیکھ رہے تھے وہ خاموش رہے۔ بتاؤ جاہل تھے؟ لہذا حج فرض نہیں یہ عہارت کہاں لکھی ہے۔ جھوٹوں کے سردار ثبوت دکھاؤ ورنہ تو بہ کرو۔

نمبر 74: احمد رضا نے اذان سے پہلے اور بعد صلوٰۃ و سلام رائج کیا۔

ج: سات سو سال پہلے یہ سلسلہ شروع ہوا، حرمین طیبین میں بھی ترکوں کی حکومت میں صلوٰۃ و سلام پڑھا جاتا تھا، محدثین نے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا ثبوت دیکھو اور اپنی مسجد میں شروع کر دو، ورنہ جھوٹ اور الزام سے تو بہ کرو۔ جامعہ اشرفیہ کا فتویٰ ہے جائز ہے، ان پر کیا فتویٰ ہے؟

نمبر 75: احمد رضا خان نے الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، درود ایہاد کیا۔

ج: یہ درود و سلام حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھا تمام فرشتوں نے پڑھا میلاد شریف کی رات اور تمام صحابہ کرام اور اہلبیت عظام نے پڑھا۔ تمام اولیائے کرام نے پڑھا علماء حق اہلسنت نے پڑھا۔ لطف کی بات یہ کہ دیوبندیوں نے بھی پڑھا۔ تھانوی نے بھی پڑھا، تبلیغی جماعت کے ذکریانے پڑھنے کا حکم دیا، اسے ثبوت دیکھ کر تم بھی پڑھو گے تحریر کر دو ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ ورنہ جھوٹ اور الزام سے تو بہ کرو۔ ہاں اشرف علی تھانوی پر درود پڑھا گیا رسالہ اعداؤ۔ میں فتویٰ لگاؤ؟ ورنہ شرم کرو۔

نمبر 76: خانقاہ کے بریلوی سجادہ نشینوں نے دیوبندیوں کی تعریف کی تھی۔

ج: ایک شخص کے منہ پر کسی بزرگ نے تھوک دیا اسکی گستاخی کی وجہ سے، وہ شخص سمجھا کہ حضرت

نے میرے منہ پر احاب و ابن ڈالا ہے برکت کے لئے۔ اگر کوئی اس طرح تعریف پسند کرتا ہے تو اس کی مرضی وہ بریلوی سجادہ نشین کون ہیں کہاں کے ہیں کس کی اولاد ہیں۔ چلو یہ بھی چھوڑ دو۔ صرف اتحاد و کد یو بندی گستاخانہ عبارتیں پڑھنے کے بعد اگر کسی نے تعریف کی ہے بس وہ حوالہ پیش کرو؟ ورنہ گھر کی چار دیواری میں بٹھیں بجانے کا کیا فائدہ۔

نمبر 77: علماء دیوبند کے کفر پر اجماع کا ثبوت نہیں ہے۔

ج: شکر ہے تم نے دیوبندیوں پر کفر تسلیم کر لیا اب اجماع سے ثبوت دکھانا ہے۔ آؤ دیکھ لو اس پر اجماع ہے کہ حضور علیہ السلام کی نظمیں شریف کی گستاخی بھی کفر ہے۔ تو حضور علیہ السلام کی ذات کی گستاخی تو بدرجہ اولیٰ کفر ہے۔ اب تو گستاخوں کی جماعت چھوڑ کر تجدید ایمان اور تجدید نکاح کر لو۔

نمبر 78: جب تھانوی نے عبارت بدل دی تو بریلویوں کو کفر کا فتویٰ واپس لینا چاہیے۔

ج: ایک تو یہ معلوم ہوا کہ تھانوی نے اپنی گستاخی سے توبہ و رجوع نہیں کیا۔ پھر فتویٰ واپس کیوں عبارت بدل دی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پہلی عبارت حفظ الایمان میں گستاخی تھی، اگر کسی دیوبندی کے پاس تھانوی کی توبہ کی تحریر ہے تو وہ ضرور دکھا دے تاکہ ہم بھی دیکھ لیں۔

نمبر 79: احمد رضا نے رشید احمد گنگوہی صاحب پر جعلی فتوے سے کفر کا حکم کیا۔

ج: تمام دیوبندیوں نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اگر یہ فتویٰ گنگوہی کا ہوا تو وہ کافر ہے، جس فتوے میں وقوع کذب یعنی اللہ تعالیٰ جھوٹ بول چکا ہے، معاذ اللہ۔

ہم نے صرف یہ بتانا ہے کہ وہ فتویٰ گنگوہی کا ہی ہے جس کو دکھا کر حرمین شریفین کے علماء حق نے تکفیر کی تھی، اور اس کے اصل گنگوہی کا فتویٰ ہونے کے لئے دس شواہد موجود ہیں، جن میں سے ایک یہ ثبوت ہے کہ گنگوہی کی تحریریں موجود ہیں اور وہ فتویٰ کسی ایکسپیرٹ کو دکھا کر فیصلہ کرالو جو وہ فیصلہ ہم کو منظور ہے، باقی شواہد اگر دیوبندی تحریری بات کرے تو ہم دکھائیں گے۔

نمبر 80: ہم دیوبندی اتحاد امت کرنا چاہتے ہیں مگر بریلوی علماء نہیں کرتے۔

ج: ہم نے کب انکار کیا ہے اتحاد سے صرف ایک شرط ہے، مثال کے طور پر ایک چور دوسرے

نمازی سے اتحاد کرنا چاہتا ہے دوستی چاہتا ہے نمازی یہ کہتا ہے چور سے کہ تو چوری چھوڑ دے اور اتحاد کر لے دیوبندیوں تم بتاؤ چور چوری چھوڑے یا نمازی نماز چھوڑے جو جواب تمہارا وہی ہمارا ہے۔ آج دیوبندی اپنے علماء کی گستاخانہ عبارتیں کفریہ قرار دیں تجھ یہ ایمان کریں اتحاد شروع ہو جائے گا۔

نمبر 81: بریلویوں کو کیا فائدہ ملے گا دیوبندی علماء کو کا فر قرار دے کر۔

ج: وہی فائدہ ملے گا جو قادیانی دجال کو کا فر قرار دینے میں ملا ہے۔

نمبر 82: احمد رضا خان کو حجاز مقدس میں گرفتار کر لیا تھا۔

ج: دیوبندیوں کیا پوری جماعت میں ایک بھی بچ بولنے والا نہیں، چلو بات کر دی الزام تو کوئی حوالہ کوئی ثبوت؟ دعویٰ بغیر دلیل کے کوئی بھی ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اعلیٰ حضرت کی جو عزت حرمین میں کی گئی وہ کسی عالم گجھی کی نہ دیکھی گئی۔ واقعہ یہ ہے کہ شریف مکہ نے چند سوالات پوچھے تھے اعلیٰ حضرت نے ان کے جواب دیئے تو شریف مکہ اتنا خوش ہوا کہ دو ماہ تک اعلیٰ حضرت کا قیام رہا اور علماء ملاقات کے لئے آتے رہے۔ حسین احمد نے یہ جھوٹ لکھا شہاب ثاقب میں جو دو من گھڑت کتابوں کے نام سے دھوکہ دے چکے ہیں اور 640 گالیاں اپنی کتاب میں لکھ چکے ہیں اعلیٰ حضرت کو جب فرضی حوالے دے سکتے ہیں وہ جھوٹ لکھیں تو کیا نیری بات ہے۔

نمبر 83: احمد رضا کو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے کا حکم دیا۔

ج: یہ جھوٹ بھی حسین احمد مدن پوری کا ہے، جن اکابر کا یہ حال ہے ان کے شاگردوں کا کیا حال ہوگا۔ دیوبندیوں صرف اتنا بتا دو کہ اس واقعہ کے بعد دو ماہ تک اعلیٰ حضرت کیسے مکہ مکرمہ میں رہے؟ اور پھر مدینہ منورہ کیسے چلے گئے؟ اور شہاب ثاقب میں لکھا ہے کہ مدینہ منورہ سے واپس ہندوستان آ گئے۔ جواب دو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے والی بات سچی ہے یا مدینہ منورہ سے واپس ہندوستان والی بات سچی ہے۔ دو میں سے ایک جھوٹ مان کر تو یہ کرو؟ جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

نمبر 84: احمد رضا کو مناظرہ کا چیلنج دیا تھا مگر وہ نہیں آئے۔

ج: یہ خواب کی بات ہوگی، کس نے چیلنج دیا تھا کب دیا تھا نام کیا ہے؟ پھر اعلیٰ حضرت نے کیا جواب دیا جبکہ تھانوی، گنگوہی، ایٹھوی، مانوٹوی کو جرأت نہیں ہوئی کہ گھر بیٹھ کر تحریری مناظرہ کر لیتے کیا وہ دیوبندی اکابر سے زیادہ بڑا مولوی تھا؟ تم سے اچھے تو شیعوں تھے انھوں نے چیلنج دیا مناظرہ کا، اعلیٰ حضرت کی طبیعت خراب تھی پھر بھی فرمایا مجھے مناظرے میں مرجانا قبول ہے، مگر مناظرہ سے بچ کر زندہ رہنا منظور نہیں۔ اور تحریر لکھ دی جس کو دیکھ کر شیعوں مناظرے سے فرار ہو گئے۔ دیوبندیوں ثبوت پیش کر دو ورنہ شرم کرو۔

نمبر 85: بریلوی علماء مناظرہ سے راہ فرار اختیار کر گئے۔

ج: کوئی ثبوت ہے تو پیش کرو اگر سچے ہو؟ ورنہ آفاکراچی کے اور دیوبندی سکھر کے فقیر کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر سکے جب مناظرہ کا وقت آیا ذلیل ہو کر بھاگ گئے۔ آؤ تصدیق کرو اور باطل مذہب سے توبہ کرو۔

مناظرہ عظیم محمد صدیق اچھروی رحمۃ اللہ علیہ کے آنے پر دیوبندی گاؤں پھوڑ کر بھاگ گئے۔

نمبر 86: احمد رضا خان نے بات بات پر کفر و شرک کے فتوے لگائے۔

ج: کوئی حوالہ کوئی ثبوت کوئی دلیل پیش کرو، پیش کرو اگر سچے ہو۔ ورنہ آؤ تقویٰ الایمان میں موجود ہے بات بات پر کفر و شرک کے فتوے دیکھو،

شرک کی مشین

جو کسی دلی کی قبر کو بوسہ دے شرک۔

جو قبر پر غلاف ڈالے وہ شرک۔

جونہی دلی کے حزار کے آس پاس ادب کرے شرک۔

جونہی اور دلی کی تعظیم کرے شرک۔

جو یہ سمجھے اللہ اس سے ہوتا ہے شرک۔

جو قبر سے اٹنے پاؤں چل کر ادب کرے شرک۔

جو ولی کی قبر پر شامیانہ لگائے مشرک۔

جو ولی کی قبر پر روشنی کرے مشرک۔

جو زیارت کے لئے سفر کر کے قبر کی طرف آئے مشرک۔

جو ولی کی قبر پر خدمت کرے مشرک۔

کفر کی مشین

جو بیٹے کی پیدائش پر بکراؤ بھی کرے کافر۔

جو اسم اللہ کی محفل کرے وہ کافر۔

جو سہرا باندھے وہ کافر۔

جو محرم کی محفل کرے وہ کافر۔

جو میلاد کی محفل کرے وہ کافر۔

جو گیارہویں کرے وہ کافر۔

جو شعبان میں حلوہ پکائے وہ کافر۔

جو سنگتی کی رسم کرے وہ کافر۔

عید کے دن سویاں پکائے وہ کافر۔

جو قبر پر چراغ جلائے وہ کافر۔

جو دیواں کرے وہ کافر۔

جو عرس کرے وہ کافر۔

جو عید کے دن گلے ملے وہ کافر۔

جو کفن پر لکھے وہ کافر۔

جو تقلید کو کافی جانے وہ کافر۔

جو قبر میں شجرہ رکھے وہ کافر۔

جو یہی منہ دے دھکا فر۔

جو کفن کے ساتھ پاؤں نہائے دھکا فر۔

جو اپنے مکان کو زینت دے دھکا فر۔

جو عقد الوداع پڑھے دھکا فر۔

جو یہ سہرے میں بخش، جلی بخش دھکا فر۔

جو سوئم کرے وہ کافر۔

جو مقبرہ بنائے وہ کافر۔

دیوبندیوں اگر غیرت شرم ہے تقویۃ الایمان کتاب لاؤ ہم یہ شرک و کفر کی مشین دکھاتے ہیں اور دیکھ کر دہلوی پر فتویٰ لگاؤ؟ ان میں سے بے شمار کام دیوبندی کرتے ہیں، اسماعیل دہلوی کے فتوے سے وہ دیوبندی کافر و شرک ہوئے یا نہیں؟ اگر ہوئے تو تجدید ایمان اعلان کر۔ اگر نہیں تو حدیث کے مطابق جو مسلمان کو کافر و شرک کہے اگر وہ نہیں ہے تو کہنے والا کافر و شرک ہوا یا نہیں؟ جواب دو؟

نمبر 87: احمد رضا خان نے بدعت کے فتوے دیئے ہیں۔

ج: ایک حوالہ ایک ثبوت ایک بدعت ثابت کرو اعلیٰ حضرت نے کرنے کا حکم دیا ہو، دس ہزار روپے انعام حاصل کرو۔ تمام دیوبندیوں کو دعوت عام بدعت کی تعریف کر کے بتا دو۔ نہیں بتا سکتے، یا پھر پوری جماعت میں صرف ایک مولوی، مفتی، عالم دین، شیخ الحدیث دکھا دو جو بغیر بدعت کے مفتی بن گیا ہو اور سند یافتہ ہو، سب کو چیلنج ہے، قیامت تک دکھا دو؟ ورنہ اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان میں چاروں سلسلے والوں قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی کو یہودیوں کی طرح لکھا، بدعت لکھا ہے، دیوبندیوں یہ ہے تمہارا امام جس نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو یہودی اور بدعتی لکھا ہے، دیوبندیوں، وہ بابیوں مبارک ہو تم کو نقشبندی، قادری، چشتی بن کر دھوکہ دے رہے ہو شرم کرو، دیوبندیوں اگر غیرت ہے تو اسماعیل دہلوی کو چھوڑ دو اعلان کیا پھر چاروں سلسلوں کا نام لینا چھوڑ دو۔ جواب دو کیا منظور ہے؟

نمبر 88 بریلوی عالم نے وقت مخصوص میں حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر لکھا ہے۔ یہ گستاخی ہے۔
 ج: سبحان اللہ، دیوبندیوں تم حاضر و ناظر نہیں مانتے پھر گستاخی کیسی، دیوبندیوں نے حاضر و ناظر
 پر شرک کا فتویٰ لگایا ہے۔ دیوبندیوں اپنی عقل کا علاج کراؤ۔ اعتراض کرنے سے پہلے اپنے
 عقیدے دیکھ لیا کرو اگر تم حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر مان لو پھر اعتراض کرو تو ہم تم کو جواب
 دینے کے لئے تیار ہیں۔

نمبر 89 بریلوی مفتی نے جام الحق میں لکھا کہ ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہرگز نہیں۔
 ج: مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے جو لکھا کم از کم اور دو سطر میں لکھ دیجئے تو اس میں جواب
 موجود ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ، خدا تعالیٰ جگہ اور مکان سے پاک ہے کب عقائد میں ہے،
 خدا پر نہ زمانہ گزرے، اسکے آگے مفتی صاحب نے تین آیات سے وضاحت کر دی ہے کہ حاضر کا
 معنی سامنے موجود ہونا یعنی غائب نہ ہونا۔

ناظر کے معنی لکھے کہ، آنکھ کا قائل، نظر، ناک کی رگ، آنکھ کا پانی، اور چند سطر بعد تو آسمان
 الفاظ میں لکھا کہ، حاضر و ناظر کے شرعی معنی یہ کہ قوت قدسیہ والا ایک جگہ نہ کر تمام عالم کو اپنے کف
 دست کی طرح دیکھے، اور آگے روح، جسم اور قبر کے لفظ بھی لکھے، آنکھیں کھول کر پڑھا کرو۔ اب
 تمام دیوبندی بتائیں ایسے حاضر و ناظر کے معنی میں تم خدا کو مانتے ہو؟ دیوبندی کسی مکان میں اللہ
 کو مانتے ہیں؟ کیا دیوبندی اللہ کے لئے آنکھ کا قائل، ناک کی رگ مانتے ہیں؟ روح جسم قبر مانتے
 ہیں؟ معاذ اللہ، جواب دہیں؟

اس کو مفتی صاحب بتا رہے ہیں کہ ان معنوں میں خدا کی صفت نہیں۔ دیوبندیوں تم ذرا
 حاضر و ناظر کے معنی بتاؤ اللہ تعالیٰ کے لئے ابھی پتہ لگ جاتا ہے کس صفت کا انکار ہے یا اقرار ہے؟
 دیوبندیوں تم کس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانتے ہو وضاحت کرو؟

اعتراض کرنے والا اگر شرعی دلائل من کر مان لیتا ہے مگر نہ مانے تو پتہ لگ جاتا ہے کہ
 اعتراض کرنے والا سمجھتا نہیں چاہتا بلکہ مذاق کر رہا ہے اسلام کے مسائل سے مذاق کرنا بے دینی
 ہے۔

نمبر 90 بریلوی مفتی نے لکھا کہ انبیاء بشر تھے۔

ج: بالکل درست ہے، یہ تافہ تکلیف کیا ہوئی آپکو، حضور علیہ السلام بشر ہیں۔ بے مثل و بے مثال ہیں۔ اصل اختلاف یہ ہے کہ اپنے جیسا بشر یا انھیں کہتے ہیں تو یہ کریں۔

نمبر 91 بریلوی عالم نے لکھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عالم الغیب نہیں ہے۔

ج: ٹھیک ہے ہم مانتے ہیں آپ پریشانی بتائیں کیا ہے، حالانکہ یو بندی قطیل احمد انصاری نے لکھا ہے حضور علیہ السلام عالم الغیب ہیں۔ تافہ کیا فتویٰ ہے؟ حوالہ محفوظ ہے۔

نمبر 92 بریلوی حضور علیہ السلام کا غیب ذاتی مانتے ہیں۔

ج: پوری جماعت میں کسی ایک بریلوی عالم دین نے یہ بات کہیں بھی نہیں لکھی۔ جھوٹ بولتے ہو تو یہ کرو۔

نمبر 93 بریلوی غیب کا علم اللہ کے برابر مانتے ہیں حضور علیہ السلام کے لئے۔

ج: حدیث ہے جس نے مجھ پر جھوٹ ہاندھا وہ جہنمی ہے، کسی نے نہیں لکھا جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اگر ہے ہو تو یہ کرو، اگر کوئی حوالہ دکھادے ہم فتویٰ لگا نہیں گے۔

نمبر 94 احمد رضا نے لکھا کہ قبر پر قرآن پڑھنا مانع ہے۔ احکام شریعت

ج: اعلیٰ حضرت نے قبر پر قرآن پڑھنے یا پڑھوانے کو منع نہیں لکھا بلکہ تلاوت پر اجرت لینا حرام ہے۔ کبھی تو پوری بات نہ دیا کرو، شرم کرو دھوکہ دینے سے الزام سے۔

نمبر 95 احمد رضا خان نے سماج کو حرام لکھا ہے اور بریلوی سماج سختے ہیں۔

ج: اعلیٰ حضرت نے سماج کے شرائط لکھے ہیں جو مزامیر کے ساتھ ہوں اور اس کے بغیر سماج کی اجازت ہے۔ اگر ہم دوسروں کا قوانین کرنا شہوت پیش کر دیں تو تم کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

نمبر 96 احمد رضا نے لکھا کہ ۴۲ رجب کے کوٹھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خوشی کرے وہ جہنمی ہے۔

ج: قی ہاں لکھا ہے۔ یہ شیوہ حضرات کا کام ہے کوئی سنی ایسا سوچ بھی نہیں سکتا، بلکہ پورے رجب میں کوٹھے ہوتے ہیں اور ۴۲ رجب کو بھی ہوتے ہیں ایصال ثواب کے لئے جس میں حضرت امیر

معاویہ رضی اللہ عنہ اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے لئے، ہندوستان میں تقریباً ۷۰ سال سے رائج ہیں۔ دیوبندیوں کے ہر حلقی ادا اللہ مہاجر کی مرحوم نے کوٹھڑے ایصال ثواب کی قسم ہے یا نہ لکھا ہے۔

حوالہ: فیصلہ ہفت مسئلہ کتاب میں۔

کوئی دیوبندی ہے انصاف پسند تو حلقی صاحب پر فتویٰ لگائے۔

بری نیت بری ہے اچھی نیت اچھی ہے۔

نمبر 97: احمد رضا خان نے لکھا کہ میت کا کھانا صرف غریبوں کو دیں امیروں کو نہ کھائے۔

ج: بالکل درست ہے، آپ اپنی تکلیف بیان کریں کیا پریشانی ہے۔

نمبر 98: احمد رضا کے صاحبزادے نے عرس کو منع کیا ہے۔

ج: آدمی بات لکھ دی اور آدمی بات کو بے کافور نہ سمجھ کر کھائے، انھوں نے ان عرس کو منع کیا ہے

جس میں مانع گانے بعض جاہلوں نے شروع کئے، تو آپ نے ایسے عرس کی مذمت کی ہے۔ ورنہ

خود ہر سال عرس مناتے ہیں جس میں غیر شرعی کوئی کام نہیں ہوتا۔

نمبر 99: بریلوی علماء حضور علیہ السلام کو خدا کے نور کا ٹکڑا کہتے ہیں۔

ج: اگر حلال کی اولاد ہو تو ثبوت پیش کر دو، ورنہ جھوٹ و الزام سے قویہ کرو۔ حضور علیہ السلام کو

نور ماننے سے اگر یہ نور کا ٹکڑا ہے۔ تو تھا نوی، گنگوئی، دہلوی نے مانو تو ہی نے حضور علیہ السلام کو نور

تسلیم کیا ہے اور یہ حدیث نقل کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرا نور

بنایا۔ اور نور من نور اللہ تسلیم کیا، اب بتاؤ یہ الزام اپنے مولویوں پر ایک دفعہ تو لگا دو۔

نمبر 100: بریلویوں کا عجب عقیدہ ہے کہ بشریت بھی مانتے ہیں نورانیت بھی مانتے ہیں جبکہ نور

بشر نہیں بن سکتا۔

ج: کو بے کھانے والوں کا بھی عجب مانع ہے کہ بشریت کو نور کی ضد سمجھتے ہیں جب کہ یہ ضد ہے ہی

نہیں۔ ورنہ بخاری و مسلم و ترمذی میں دیکھ لو حضرت جبرائیل امین کتنی دفعہ بشر بن کر بشری لباس

پہن کر تشریف لائے۔ جواب: کیا حضرت جبرائیل کی نورانیت ختم ہو گئی؟ اگر ہاں تو جبرائیل کا

انکار ہے اگر کہہ نہیں تو حضور علیہ السلام کی نورانیت میں بھی بشری لباس سے فرق نہیں آیا، کیا سمجھے۔
نمبر 101: بریلوی جماعت میں کوئی بھی تبلیغی جماعت نہیں ہے۔

ج: آج سے بھائی کا کرنا اور چھوٹے بھائی کا پابند بن کر رہا بیت کی تبلیغ کرنے والوں تم کو از خود اسلامی نظر نہیں آتی، ان کی طرح آنکھیں بند کر کے اعتراض کرتے ہو۔
نمبر 102: بریلوی انگوٹھے چمکتے ہیں یہ بدعت ہے۔

ج: حدیث، جو بغیر تحقیق کے بات کرتا ہے اس کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔
سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے انگوٹھے چمکتے تھے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام نے، پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے بعد دو سو اولیائے کرام نے اور آج کروڑوں امتی انگوٹھے چمکتے ہیں کتنے حوالے دیکھ کر مان ہاؤ گے آؤ سرور میدان ہوشیارت دیکھو۔ اور جو بدعتی تنقید مٹانی نے انگوٹھے چمکنا جائز لکھا ہے ثبوت دیکھو اور تو یہ کرو۔
نمبر 103: احمد رضا خان نے چودہ سو سال عقائد کے خلاف لکھا۔

ج: ایک عقیدہ بتا دو جو اعلیٰ حضرت کا چودہ سو سال اسلام کے خلاف ہو، ہم وہ عقیدہ چھوڑنے کو تیار ہیں جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو آؤ دلائل کی دنیا میں ثبوت پیش کرو، اگر غیرت شرم ہے تو؟
اور آؤ دیکھو بدیلوں اپنے عقائد اسلام کے خلاف قرآن و حدیث کے خلاف ہم سے بھی گہراست طلب کرو دلائل کے ساتھ اور غیر شرعی عقائد سے تو بے کا اعلان کرو۔ صرف ایک عقیدہ بتاتے ہیں کہ دیکھو بدعتی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ امکان کذاب داخل کتب قدرت باری تعالیٰ ہے۔ عاذ اللہ۔ یہ غیر شرعی عقیدہ ہے۔ پھر بدعتی جماعت دیکھو بدعتی، وہ ایسے کو بیچنا۔

نمبر 104: بریلویوں نے انگریز سے سیکھ کر ہم کو وہابی کہا۔

ج: انگریز کے فرشتوں کو بھی نہیں پتا کہ وہابی کسے کہتے ہیں، لیکن جب قحطی نے گنگوہی نے دہلوی نے یوسف نے نوری نے نعمانی نے ذکر کیا ہے خود اپنے آپ کو وہابی ہونا تسلیم کیا۔ تو ہم نے بھی وہابی کہہ دیا۔ حوالے دکھانے کو تیار ہیں وہابیوں، اپنی سزا خود تجویز کرو۔ اور ثبوت دیکھو۔ اور جواب دیکھا دیکھو بریلویوں نے بھی انگریز سے سیکھ کر وہابی کہا تھا؟ جب وہابی کا اقرار بھی تمہارا اور وہابی

ابھی تم پھر الزام کیوں؟

نمبر 105: احمد رضا خان نے حضور علیہ السلام کو مینار کل بنایا جو بالکل غلط عقیدہ ہے۔

ج: یہ عقیدہ قرآن و حدیث، مفسرین و محدثین و بزرگان دین کا لکھا ہوا موجود ہے اگر تم تحریر کرو کہ دیکھ کر مان جاؤ گے اور دیوبندی مذہب سے توبہ کرو گے، تو تشریف لے آؤ اور دلائل دیکھو۔ ورنہ دیوبندیوں کی عبادتیں تم کو دکھائیں گی انھوں نے انگریز کو مینار کل مان لیا اور لکھنؤ یا حوالہ بشرط توبہ۔

نمبر 106: احمد رضا خان کی کتابوں میں دلائل نہیں ہوتے مطلب ویسا ہی ہوتے ہیں۔

ج: قرآن کی آیت احادیث فقہاء کے حوالے دلائل نہیں تو پھر دلائل کس کو کہتے ہیں کاش ایک شہوت اور حوالہ بھی دکھا دیتے۔ مگر افسوس صد افسوس تم کو بھی سکھایا جاتا ہے کہ اسے دیوبندیوں کے بندوں جہاں بھی جاؤ ہیں جھوٹ بولو الزام لگاؤ، اور بار بار جھوٹ بولے جاؤ کہ لوگوں کو وہ سچ نظر آنے لگے اور پس۔

نمبر 107: احمد رضا خان اپنی بات پر تم جاتے پھر کسی کی نہ مانتے تھے۔

ج: حق پر قائم رہنا تو ایمان کی دلیل ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اپنی بات کہنے سے پہلے شرعی دلیل مانتے اور پھر اس پر تم جاتے۔ کیا یہ بری بات ہے۔ کیا لوگوں کے کہنے سے اسلام کے اعمال چھوڑ دیتے، دیوبندیوں کی طرح نہیں کہ فتویٰ دینے کے بعد سوچتے تھے اور پھر واپس بھی لے لیا کرتے تھے۔

نمبر 108: میں تو احمد رضا خان کا نام بھی لینا گوارہ نہیں کرتا۔

ج: واہ بھئی واہ نام بھی لے رہے ہو اور نام لینا گوارہ بھی نہیں یہ الٹا دماغ دیوبندی کا ہو سکتا ہے، دیوبندیوں، دوہابیوں، تم اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں اسے اٹھائے ہو گئے کہ اگر اعلیٰ حضرت خواب میں تم کو نظر آجائیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک ہے، تو تم وہ بھی انکار کر دو گے۔

نمبر 109: آخر احمد رضا خان نے کون سا کارنامہ انجام دیا ہے۔

ج: اگر ایک ہو تو ہم بتائیں بے شمار ہیں۔ دیوبندیوں اگر کوئی تمہاری جان بچائے تو تم ہماری زندگی اس کا احسان مانو گے یا نہیں۔ اگر کوئی کسی کا ایمان بچائے تو اس کا احسان بھی مانو، اعلیٰ

حضرت نے گستاخوں بے دینوں بد عقیدہ لوگوں کی نشان دہی کر کے لاکھوں مسلمانوں کا ایمان بچایا۔ مگر تم احسان فراموش احسان ماننے کے بجائے الٹ دشمن بن گئے۔ کیا یہ انسانیت ہے۔ شکر یہ ادا کرنے کے بجائے۔ محبت و الزام بہتان کی لٹھ لے کر اعلیٰ حضرت کے پیچھے پڑ گئے۔

نمبر 110: احمد رضا خان نے لکھا،

۔ میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہوا مالک کے حبیب

یعنی محبوب و محبت میں نہیں میرا حیرا

دیکھو کتنا غلط عقیدہ ہے۔

ج: یہ اعتراض کر کے تم نے اس بات کا ثبوت دے دیا کہ دیوبندیت میں ایک بھی ایسا نہیں جو اعلیٰ حضرت کے اردو اشعار حضور علیہ السلام کی شان کے سمجھ سکے۔ قرآن میں دیکھو حضور علیہ السلام حاکم ہیں۔ پہلے شعر میں مالک کہا حضور علیہ السلام کو عطا ہے۔ اور اس مالک خالق کے حبیب ہیں، جب حبیب ہیں تو خدا کی خدائی کے مالک ہوئے۔ اصل تکلیف تم کو دوسرے شعر میں ہوئی ہے۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ اللہ محبت ہے اور حضور علیہ السلام محبوب ہیں اور محبوب و محبت میں یہ نہیں ہوتا کہ یہ حیرا ہے۔ اور یہ میرا ہے، کیا تقاضا ہے کیا ہوتا ہے۔ یعنی جو میرا ہے وہ تیرا ہے جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔

اور یہ حبیب اور محبوب کی شان ہے، اگر اعلیٰ حضرت اللہ کا شریک بتاتے تو غلط تھا شرک تھا کیونکہ شریک آدمی کا حق دار ہوتا ہے۔ لیکن حضور علیہ السلام کو حبیب فرمایا محبوب فرمایا یعنی جو کچھ اللہ کی خدائی ہے وہ محبوب کے لئے ہے۔ اس کے لئے بے شمار احادیث دکھا سکتے ہیں صرف ایک حدیث دیکھ لو۔ کہ جو اللہ کا ہو جاتا ہے پھر سب اس کا ہو جاتا ہے۔ کیا کچھ عقل کے اندر ہے۔ اس کا نظارہ قیامت کے دن ہوگا اور روایت میں ہے کہ اے محبوب آج جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔ جو تیرا دوست وہ میرا دوست جو تیرا دشمن وہ میرا دشمن۔

اب بتاؤ کیا غلط عقیدہ ہے اس شعر میں، اگر تمہارے پاس ایمان اور حضور علیہ السلام کی محبت ہوئی تو ایسا اعتراض نہ کرتے۔

نمبر 111: احمد رضا خان نے یہ شعر بھی کہے جو غلط ہیں اور اپنے آپ کو سنگ لکھا جبکہ مدینے کے کتے مارنے کا حکم ہے۔

تجھ سے دور دور سے سنگ اور سنگ سے ہے مجھ کو نسبت

میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

ج: جس جاہل کو یہ بھی نہیں پتہ مشہہ اور مشہہ پتہ سے برابری سمجھنا عقلمندی نہیں۔ وہابیوں میں ابراہیم سیالکوٹی نے اپنے لئے سنگ سے کم تر نسبت والا لکھا۔ سراجا منیرا۔ اور دیوبندی قاسم نانوتوی نے لکھا، تو ساتھ مسکن حرم کے تیرے ساتھ پھروں۔ قصیدہ بہار یہ، دیوبندی وہابی کے لقب شیر پنجاب بھی ہے، ہماؤان مولویوں کی شیر کی طرح دم بھی ہے؟ اب کیا فتویٰ ہے جو اپنے لئے سنگ اور شیر لکھے ان کو بھی قتل کر دو اور قبر پر جا کر جوئے مارو گے؟ اس کے مزید حوالے شرح حدائق بخشش، غلام فیض احمد ایسی صاحب (مدظلہ العالی) میں دیکھ سکتے ہیں۔

نمبر 112: بریلوی ہر نماز میں پڑھتے ہیں ایسا کہ نعبہ و ایسا کہ نستعین۔ اللہ کی عبادت اور اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔ مگر یہ انبیاء و اولیاء سے مدد مانگتے ہیں۔

ج: اس آیات کی تفسیر میں بے شمار حوالے موجود ہیں مگر ہم وہ تفسیر جو محمود الحسن دیوبندی نے کی ہے کہ ”ہاں اگر مقبول بندے کو محض واسطہ رحمت الہی اور غیر مستقل سمجھ کر (مدد) ظاہری اس سے کی جائے تو یہ جائز ہے کہ یہ مدد درحقیقت اللہ تعالیٰ سے ہی استعانت (مدد) ہے۔“

دیوبندیوں جواب دہ اسی آیت کے تحت لکھا ہے مقبول بندے۔ جو انبیاء و اولیاء ہوتے ہیں۔ خود دیوبندی جو بندوں سے چندہ صدقہ خیرات زکوٰۃ قربانی کی کھالیں مانگتے ہیں وہ کیسے جائز ہیں؟ اور چندرھویں شعبان میوہ شاہ قبرستان میں دیوبندی مسجد میں چراغاں کیا ہوا تھا اور ساری رات لوگوں سے چندہ مانگتے رہے۔ آؤ قصہ یق کرلو۔ اور لگاؤ فتویٰ۔ چندے کی خاطر اپنے مسلک کا سودا کرنے والوں شرم کرو۔ چندے کی خاطر بریلوی بن گئے۔ امام اور مؤذن کی جگہ خالی ہو تو بریلوی بن کر آ جاؤ۔

مساجد میں ناجائز قبضہ چندہ کے خاطر کرنے والوں بتاؤ اس آیت سے چندہ لینا بندوں

سے جانز کیسے ہو گیا؟

نمبر 113: بریلوی علماء کہتے ہیں کہ اگر گیارہویں نہیں دی تو مال کا نقصان ہوگا۔

ج: یہ تحریر اور تقریر کس عالم دین کی ہے اور کہاں ہے، حوالہ دکھاؤ۔ دعویٰ تو کرو یا مگر دلیل نہیں، عالموں کب تک جموں نے الزام لگاؤ گے شرم کرو۔ اگر دیوبندی میں سچائی نام کی کوئی چیز ہے تو ثبوت دکھاؤ اور توبہ کرو۔

نمبر 114: بریلوی مولویوں کے نزدیک سوئم، جہلم، عرس واجب ہیں۔

ج: تمام زندہ مرد و دیوبندیوں کی کتاب سے واجب کا لفظ بتا دو مت مالکا انعام حاصل کرو کیا تم کو مرنا نہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ کو جواب نہیں دینا۔ تو اتنا بڑا جھوٹ دھوکہ کیوں یہ ایصالِ ثواب کی قسمیں ہیں اور جانز ہیں۔ اگر ایصالِ ثواب ناجائز اور حرام ہے تو شرعی ثبوت پیش کرو؟ ورنہ نیک کام سے روکنا شیطان کا کام ہے، شیطانی کام سے توبہ کرو۔ ان سب اعمال کو حاجی امداد اللہ مہاجر کی مرحوم نے جائز قرار دیا ہے۔ لگاؤ فتویٰ اگر جہت ہے؟

نمبر 115: بریلوی علماء حضور علیہ السلام کا سایہ نہیں مانتے یہ غلط عقیدہ ہے۔

ج: محدثین و مفسرین اور صحابہ کرام کا عقیدہ تھا۔ بتاؤ ان پر کیا فتویٰ ہے؟ ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ تم اپنے ایمان کی خیر منافی۔ ثبوت دیکھ لو۔ اس کے علاوہ دیوبندی، وہابی، قحانوی اور گنگوہی نے لکھا ہے حضور علیہ السلام کا سایہ تھا۔ ایک دفعہ تو انصاف کر کے اپنے مولویوں ہی پر فتویٰ لگا دو۔ چلو اتنا ہی کہہ دو کہ قحانوی کا اور گنگوہی کا عقیدہ غلط تھا۔

نمبر 116: امام بریلوی نے کئی مسائل میں ذاتی اور عطائی کا چور دروازہ کھول رکھا ہے۔

ج: ذاتی اور عطائی کا فرق قرآن و حدیث میں موجود ہے تا ثبوت دیکھ کر توبہ کرو۔ چور دروازہ کہنے والوں، آئینے میں اپنی شکل نظر آتی ہے، ذاتی و عطائی کا فرق دیوبندیوں نے بھی کیا ہے، کیا دیوبندی میں چور دروازہ کھول دیا یا کچھ تو شرم کرو جھوٹ سے۔

نمبر 117: امام رضا نے لکھا یا محمد (ﷺ) کی جگہ یا رسول اللہ (ﷺ) کہا کرو۔

ج: تم اپنی تکلیف بیان کرنا اعلیٰ حضرت نے ادب کی جگہ سے کہا ہے، چلو تم یا محمد (ﷺ) کہہ دیا

کرو۔ مگر اس دن تمہاری موت ہوگی جب یا کے ساتھ تم پکارو گے۔ یا محمد (ﷺ)۔

نمبر 118: احمد رضا خان بریلوی نے رجب کی ۲۷ ویں رات کے فضائل بتائے جبکہ اس میں اختلاف ہے کہ معراج کی رات کونسی ہے۔

ج: اندھوں کو اختلاف نظر آتا ہے، اتفاق والی روایتیں بھی پڑھ لیا کرو، اب ساری دنیا کے مسلمان علماء و عوام ۲۷ رجب معراج شریف کی رات کے فضائل بیان کرتے ہیں۔ تم مسلمانوں سے علیحدہ اقلیتی فرقہ ہو اسی لئے تمام مسلمانوں کے خلاف چلتے ہو۔ تفسیر روح البیان ہی پڑھ لو اس میں تفصیل موجود ہے۔ اور اگر حدیث ضعیف ہے تو جاہلوں کا انکھول کر اور آنکھیں کھول کر پڑھ لو اور سن لو کہ ضعیف احادیث فضائل میں معتبر ہیں ان پر عمل ہوگا۔ یہ محدثین کا اصول اور متفقہ فیصلہ اور فتویٰ ہے۔

نمبر 119: احمد رضا خان نے معراج میں نعلین شریف سمیت عرش پر جانے کا انکار کیا ہے۔
ج: اعلیٰ حضرت نے اس سند کا انکار کیا ہے، اگر کسی دیوبندی میں ہمت ہے تو اس روایت کی سند بیان کر کے دکھائے ابھی پتہ لگ جائے گا تم کو حدیث دانی کا۔ تم نعلین شریف کی بات کرتے ہو شرم کرو۔ دیوبندیوں تم نے نقش نعلین کے جھنڈے پھاڑ ڈالے اور بات کرتے ہو، درود و سلام کے پوسٹر پھاڑتے والوں اسٹیکر نوچنے والوں تمہارے پاس ادب کی دولت کہاں ہے۔

نمبر 120: احمد رضا خان نے شعبان کی ضعیف اور موضوع احادیث بیان کیں۔

ج: لاؤ حوالہ اعلیٰ حضرت نے کہاں موضوع احادیث بیان کیں ہیں، یہی بات ضعیف احادیث کی تو کئی روایتیں مل کر قوی مضبوط بن جاتی ہیں یہ محدثین کا اصول ہے۔ اگر چند ہویں شعبان کی رات کے فضائل دیکھئے ہیں تو اشعاع تفسیر، کبیر کشاف، تفسیر جمل، تفسیر صادی، تفسیر ابوالسعود، تفسیر روح البیان، تفسیر جلالین وغیرہ۔ اور صحاح ستہ میں روزہ کے فضائل ہیں۔

نمبر 121: احمد رضا خان نے شب برأت لکھا ہے جو کسی روایت سے ثابت نہیں۔

ج: آلو کو دن میں نظر نہیں آتا مگر تم کو دن میں نظر آتا ہے اور رات میں نظر آتا ہے، مذکورہ بالا تفاسیر میں اس شب کے چار نام ہیں۔ مبارک برأت، رحمت رحیک۔ اور حدیث کے الفاظ ہیں کہ

لیلۃ النصف من شعبان فیغفر ذنب۔ جب اس رات میں مغفرت ہوتی ہے تو جہنم سے آزاوی یا نجات ہوتی ہے۔ اس کو برأت کہتے ہیں، لیکن بے ایمان گستاخ کی برأت نہیں۔ اسی لئے تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ دوسرے لوگ بھی اس رات میں عبادت سے محروم ہو جائیں۔ اور تمہارے ساتھ جہنم میں جائیں۔

بتاؤ مفسرین نے شب برأت فرمایا ان پر کیا فتویٰ ہے؟ اور وہابی تھا نوی نے شب برأت لکھا۔ وہابی اسماعیل دہلوی نے بھی شب برأت لکھا، بتاؤ ان پر کیا فتویٰ ہے؟ تم فتویٰ تیار کرو ہم حوالے دکھانے کو تیار ہیں آؤ سر و میدان بنو۔

نمبر 122: امد رضا خان نے یہ نہیں بتایا کہ ضعیف احادیث پر عمل کرنے میں خرابی ہے۔ ج: اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ رضویہ جلد دوم قدیم میں جو احادیث کی تسمیہ بیان کیں اسماء الرجال پر بحث کی جس کو دیکھ کر ایمان والوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ اور دیوبندیوں کی پوری جماعت مل کر بھی اعلیٰ حضرت کی حدیث دانی کے برابر نہیں ہو سکتی، ضعیف احادیث کے متعلق لکھا کہ یہ عقائد میں احکام میں فرض واجب میں پیش نہیں کر سکتے۔ بلکہ صرف فضائل میں اس ضعیف احادیث پر عمل کریں گے اور یہ محدثین کا متفقہ فیصلہ ہے، جس سے دیوبندی اعلیٰ بہانے کر رہے ہیں اگر تم کو علم نہیں تو ماتم کرو اپنی کم علمی کا۔ بے شمار دیوبندیوں نے ضعیف احادیث کتابوں میں نقل کیں ہیں ان کی قبر پر جا کر خرابی بتاؤ، ورنہ شرم کرو۔

نمبر 123: بریلی میں امد رضا نے انوکھا کام کیا جو آج تک ہوتا ہے شعبان کی ۱۳ کو مصر سے مغرب تک لوگ ایک دوسرے سے معافی مانگتے ہیں۔

ج: دیوبندی عقل سے بیدل ہو چکے ہیں ان کو حدیث پر عمل بھی انوکھا کام نظر آتا ہے۔ حدیث ہے کہ بندوں کے حقوق بندے معاف کریں گے۔ اعلیٰ حضرت اس حدیث پر عمل کرتے تھے بتاؤ حدیث پر عمل کرنا بھی تم کو نڈالکتا ہے شرم کرو۔

اسی لئے دنیا کہتی ہے، اور اب دشمن بھی پکارا تھا کہ

جس کی ہر ہر ادا سنت سے عقلی عقلی (ایک منہ لہو)

اس امام اہلسنت پر لاکھوں سلام

نمبر 124: احمد رضا خان کے فتویٰ تکفیر کوئی وجہ تو نہیں جو ہم مان لیں۔

ج: اعلیٰ حضرت کے فتوے گستاخوں پر کفر کے، ہم کب کہتے ہیں وجہ ہیں؟ اگر اعلیٰ حضرت کے فتوے بغیر دلیل کے ہوتے تو انکار کر دیا جاتا، لیکن جب فتوے شرعی دلائل قرآن و حدیث اجماع سے ثابت ہیں۔ بتاؤ ان کا انکار کیسے کریں گے۔ مثال کے طور پر دیوبندیوں نے بھی قادیانی اور شیعہ پر کفر کا فتویٰ دیا ہے، بتاؤ کیا یہ وجہ الہی ہے دیوبندیوں کو؟ کیا تم تھوڑی دیر کے لئے یہ فتوے واپس لے سکتے ہو؟ نہیں ہرگز نہیں، تو جو جواب تمہارا وہی جواب ہمارا۔

نمبر 125: احمد رضا نے پیٹ کے دھندے کھول رکھے تھے۔

ج: کوئی حوالہ کوئی ثبوت دوا اگر غیرت و شرم ہے۔ پیٹ سے دیوبندی مجبور ہیں کہ گیارہویں کو حرام بھی کہتے ہیں، اور کھانے میں سب سے آگے ہوتے ہیں، اور پیٹ تو دیوبندیوں کے پاس بھی بلکہ لیڈ بکس ہے، کیا دیوبندی پیٹ کے لئے نہیں کھاتے؟ یا استنجاء کے لوٹے چاٹ لیتے ہیں اور کچھ نہیں کھاتے۔

ہاں اللہ کا شکر ہے ہم کو حلال گیارہویں شریف ملتی ہے، اور دیوبندیوں کو کوڑے کا قورمہ، خبیث مبارک ہو۔ پاک لوگوں کو پاک غذا میں اور خبیث کو خبیث غذا میں۔ گنگوہی کا فتویٰ ہے کہ "کو کھانے سے ثواب ہوگا"۔ فتاویٰ رشیدیہ۔

نمبر 126: احمد رضا خان نے عید کے دن گلے ملنے کو اچھا کہا ہے جبکہ یہ بدعت ہے۔

ج: تمام دیوبندی چھوٹے بھائی کا پا جام اور بڑے بھائی کا کرنا پکن کرا جائیں پھر بھی عید کے دن گلے ملنے کو بدعت سمجھنا ثابت نہیں کر سکتے، بلکہ ہزاروں دیوبندی عید میں گلے ملنے کو بدعت کرتے ہیں اور جو بدعت کرنے والا جہنمی ہے، تو دیوبندی پہلے اپنے دلوں کے بندوں سے توبہ کرائیں اعلانیہ توبہ و تہجد یہ نکاح۔ ورنہ آؤ اسلام کے ضابطے سیکھو۔ جب کھانا کرام کے گلے ملنے پر بے شمار حوالے ہیں اور جس کی اصل ہو وہ بدعت نہیں ہو سکتا۔ یہ شرعی اصول ہے۔

دیوبندیوں آؤ ہماری شاگردی کرو۔ ہم تم کو اصول اور بدعت بتائیں کیا ہوتی ہے۔ جو دیوبندی خود

بدعت کے مسائل اور قسمیں نہیں جانتے وہ دوسرے کو کیا بتائیں گے۔

اس مسئلہ پر اعلیٰ حضرت کی دلائل شرعی پر کتاب موجود ہے اگر کسی دیوبندی وہابی میں ہمت ہے تو جواب دیکر دکھائے۔

نمبر 127: احمد رضا خان کو فقہ پر عبور نہیں کہ فقہی حضرات نے کوئے کی قسمیں بتائیں اور اس کوئے کو جائز لکھا ہے۔

ج: اعلیٰ حضرت کا فقہ پر عبور رکھنا ہے تو فتاویٰ رضویہ دیکھ کر بتاؤ، اور فقہ میں جو کوئے کی اقسام بتائیں وہ الگ ہیں۔ اور جو گنگوہی نے لکھا تا ثواب بتایا وہ حرام ہے، خبیث ہے آؤ ہم سے قرآن و حدیث کے فقر کے حوالے طلب کر کے دیکھ لو۔

اس مسئلہ پر اعلیٰ حضرت کی کتاب ہے جس میں گنگوہی سے سوالات کئے گئے۔ جو آج تک قرض ہیں کاش کوئی دیوبندی ان سوالات کا جواب دیکر گنگوہی کا قرض اتار دے ہمت کرے۔ وہ سوالات ہم بتانے کو تیار ہیں جو اعلیٰ حضرت نے کئے تھے، آؤ سر و میدان ہو۔

۔ وہ رضا کے بیڑے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں عار ہے

کے چارہ جہولی کا دار ہے کہ یہ بی دار دار کے پار ہے

نمبر 128: احمد رضا خان کا علمی کوئی مقام نہیں یہ صرف بدیلوں کا پردہ پگندہ ہے۔

ج: اعلیٰ حضرت کا علمی مقام اندھے کو نظر نہیں آئے گا۔

۔ آنکھ والا تیرے جوہن کا نظارہ دیکھے

دیدہ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

آؤ اعلیٰ حضرت کے ادنیٰ خادم سے تمام علوم پر کسی بھی مسئلہ میں گفتگو کر کے دیکھ لو آج

تک کوئی دیوبندی وہابی نہیں ملا جو کسی مسئلہ میں تفصیل سے گفتگو کر سکے اگر کوئی سامنے نہیں آتا تو نہ

آئے اپنے گھر بیٹھ کر تحریری علمی گفتگو کرنے کی ہمت کرے سب سے زیادہ تعداد ان دیوبندیوں کی

ہے کراچی میں جو دوبارہ سامنے آنے کے لئے کسی قیمت پر تیار نہیں ہیں۔ اور بعض دوبارہ آگئے مگر

تیسری دفعہ علمی گفتگو سے راہ فرار کر گئے۔ اعلیٰ حضرت کا علمی کارنامہ یہ کہو فتاویٰ رضویہ لے کر بیٹھ

جاہد شاید سمجھا آجائے۔

نمبر 129: بریلوی اشعار کتنے کفریہ ہیں،

یہ دعا ہے یہ دعا یہ دعا

تیرا میرا خدا احمد رضا

نفس روح۔ کوالد رضا خانی مذہب

ج دیوبندیوں یہ اشعار اعلیٰ حضرت کے نہیں، پہلے جھوٹ سے توبہ کرو۔ دوسرا یہ کہ نفس روح کتابچہ
ماری معتبر کتاب نہیں اور نہ ہی عقائد کی کتاب ہے اس لئے ہم اس کتاب کے اشعار اور لکھنے
والے کو نہیں مانتے دیوبندیوں تم بھی اپنے گستاخانہ کفریہ ہاتھ عقائد سے اور کتابوں سے اور اپنے
علماء سے انکار کرو۔ ورنہ ہم پر الزام، جھوٹ، بہتان سے باز آؤ رضا خانی مذہب سے متعلق
حوالے سعید احمد قادری نے دیئے تھے جس نے یہ بھی تسلیم کیا تھا یہ حوالے غلط ہیں جھوٹے ہیں
الزام ہیں۔ اب ایسے حوالے دیوبندی دیتے ہیں وہ بھی جھوٹے ہوں گے۔ اگر سچے ہوتے تو یہ
حرکت نہ کرتے۔ پھر بھی اگر دیوبندی اپنی آنکھوں سے جھوٹے حوالے دیکھنا چاہے تو سعید احمد
قادری کی کتاب لے آئے ہم اس کو غلط جھوٹے حوالے نکال کر دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 130: بریلوی رضا خانی مذہب تباہ فرقہ ہے۔

ج دیوبندیوں، وہابیوں جب بار بار یہ بتا دیا کہ سعید احمد نے یہ نام رکھے اور جھوٹے حوالے الزام
بہتان لگائے ہیں اور اپنی کتابوں کو منسوخ کر دیا۔

اس کے باوجود تم وہی حوالے ہر جگہ دکھا کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہو۔ سچ کہا کسی نے

واصف بے شرم بہت دیکھے دنیا میں

مگر سب پر سبقت لے گئی بے حیائی آپ کی

حالانکہ یہاں تک کہا ہے کہ ان حوالوں کو دینے والا لادلیل ہوگا۔ اب بھی اگر معلوم ہونے

کے بعد دیوبندی نہ سمجھیں تو کم از کم تجھ پر نکاح ضرور کر لیں۔ اس کے کچھ جواب ہم سابقہ صفحات

میں دے چکے ہیں وہ بھی ذرا آنکھیں کھول کر پڑھ لو۔

نمبر 131: بریلویوں کو اپنی گستاخی نظر نہیں آتی دوسروں پر فتوے لگاتے ہیں۔

ج: یہی فیصلہ ہمارا ہے تم نے ایسے الفاظ سن کر ہماری طرف لگا دیئے۔ ورنہ آقا سرور میدان بنو۔ بتاؤ ہماری گستاخی کن کتابوں میں ہے؟ حوالہ اور عبارت پوری نقل کرو جس میں جھوٹ اور الزام نہ ہو؟ اور اس عبارت کو قرآن وحدیث کی روشنی میں گستاخی ثابت کرو۔ پھر ہم سے دستخط کرا لو؟ یا ہم بتا دیتے ہیں دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارتیں شریعت کے خلاف ہیں گستاخانہ ہیں باطل ہیں۔ تم اس پر دستخط کرو۔

دیوبندیوں آج تم کو جو چیز گستاخی نظر آ رہی ہے، وہ دیوبندی اکابر علماء کو نظر نہ آئی، آج تم بریلویوں کو مشرک دکا فر کہہ رہے ہو۔ دیوبندی اکابر نے بریلویوں کو مسلمان لکھا ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ یوں سمجھ لو کہ تمہارے من پر تھوک دیا اکابر دیوبندی نے۔ اب جتنی بات تم پسند کرو یہ تمہاری مرضی ہے۔

نمبر 132: بریلوی علماء ہمارے دیوبند کے عقائد باطل بتاتے ہیں اگر ایک عقیدہ باطل ثابت کر دیں تو میں دیوبندی مسلک چھوڑ دوں گا۔

ج: اگر اپنی زبان کے کچے ہو تو قائم رہنا ان الفاظ پر، باطل عقائد میں ایک عقیدہ دیوبندیوں کا امکان کذب باری تعالیٰ سے متعلق ہے، حوالے کتب، میگزین، فتاویٰ رشیدیہ۔ براہین قاطعہ۔ عبارات اکابر، سیف یمانی، شہاب ثاقب۔ ان کتابوں میں دیکھ کر تصدیق کر لو۔ اور اعلان یہ تو یہ کرو۔

نمبر 133: بریلوی الزام لگاتے ہیں یہ عقیدہ ہمارا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

ج: ہم نے تحقیق کر کے لکھا ہے، اور حدیث ہے کہ جو بغیر تحقیق کے بات کرے اس کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔ پہلے تو جھوٹا ہونا مبارک ہو۔ اگر تو یہ نہیں کرتے، اور فتاویٰ رشیدیہ میں ہے امکان کذب کے متعلق کہ یہ بندہ کا عقیدہ ہے۔

اس کے باوجود اگر الزام ہے تو کراچی کے دیوبندیوں، مفتیوں سے دستخط کرا دو اور مہر لگا کر

تحریر دکھاؤ کہ امکان کذب باری تعالیٰ سے متعلق عقیدہ دیوبندیوں کا نہیں اور وہ اس عقیدہ کو باطل مانتے ہیں۔

تو ہم اس الزام سے رجوع کر لیں گے اور آئندہ یہ حوالہ نہیں دیں گے۔ اور ایک دیوبندی نے یہ تحریر لکھ کر دی ہے کہ امکان کذب سے متعلق، اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ کہ یہ دیوبندی عقیدہ ہے۔ جس کا دل چاہے وہ تحریر دیکھ لے اور تو بہ کر لے، دوسرا باطل عقیدہ دیوبندی مانو تو کی کا، کہ حضور علیہ السلام کے خاتم النبیین جیسے چھ اور خاتم النبیین ہیں۔ حوالہ تھذیر الناس۔ بتاؤ دیوبندیوں ساری کائنات میں سات زمینوں اور سات آسمانوں میں صرف سرکارِ دو عالم ﷺ ہی خاتم النبیین ایک ہیں یا چھ اور ہیں؟ یہ مسئلہ ختم نبوت کا ہے قطعی ہے اور ضروریات دین میں سے ہے۔ اس کا انکار کفر ہے، گالی اور گولی کے علاوہ جواب ہے تو ضرور عنایت فرمادیں۔

نمبر 134: احمد رضا خان نے علمائے دیوبند سے ان کی وضاحت پوچھے بغیر کفر کا فتویٰ لگایا۔ ج: دیوبندیوں جھوٹ کے بغیر بھی بات کر لیا کرو۔ کبھی توجیح بول دیا کرو۔ اعلیٰ حضرت نے علمائے دیوبند کو خطوط لکھے کہ یہ تمہاری عبارتیں ہیں اس کا صاف اور شرعی مطلب بتاؤ۔ جی خطوط ارسال کئے رجسٹری کی ان سب کا ریکارڈ موجود ہے۔ کہ تھانوی نے خود وصول کئے اور بعد میں رجسٹری لینے سے بھی انکار کر دیا۔ ایسے ہوتے ہیں حکیم الامت؟

فیصلہ کن مناظرہ کے لئے تھانوی کو دعوت دی۔ بتاؤ وہ کیوں نہیں آئے؟ جب ہر طرح اتمام حجت کر لیا کئی سال ہو گئے ان کے رد میں کتاب شائع ہوئی سب کچھ دیکھتے رہے خاموش تماشاگر بن کر محکمت نہ کھلا۔

سامنے آنے کی جرأت نہیں تھی کم از کم گھر بیٹھ کر کاغذ کے پہلو ان کی طرح تحریری گفتگو کر لیتے۔ آج بھی دعوت عام ہے دیوبندیوں، وہابیوں کو وہ گستاخانہ عبارتوں کو شرعی ثابت کر دیں اور انعام حاصل کریں۔

ورنہ آزما کر دیکھ لو جو بھی دیوبندیوں کا کفر بٹانے کے لئے آیا وہ خود بھی کفر کے گڑھے میں جا کر، ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ چنانچہ آج بھی دیوبندی آزما کر دیکھ لیں اور ہم سے تحریری

منفک کر لیں حقیقت واضح ہو جائے گی۔

نمبر 135: بریلوی علماء نے ناجائز قبضہ کیا مساجدوں پر۔

ج: آئینہ میں اپنی شکل نظر آتی ہے، بے شمار کراچی کی مساجد پر قبضہ کیا ہے دیوبندیوں نے ایسی جگہ تو نماز ہی نہیں ہوتی۔ آؤ ثبوت دیکھو اور مسجد ہمارے حوالے کر دو۔ کتنی جگہ ناجائز بھوتا مقدمہ دائر کر دیا اس کا ریکارڈ دیکھو اور تو یہ کرو۔ بے شمار مساجد سیل کر دی گئیں صرف درود و سلام پڑھنے پر جھڑا کھڑا کر دیا۔ اور ایک جگہ بالکل ناجائز قبضہ کر کے مسجد بنائی جہاں دیوبندیوں نے بھی نماز پڑھنی چھوڑ دی۔

آؤ ثبوت دیکھو۔ اور "سبیل والی مسجد" کا نام بتا رہے ہیں کہ یہ مسجد سنی بریلویوں نے بنائی اور نام رکھا، کیونکہ دیوبندی مذہب میں سبیل بنانا ناجائز ہے بتاؤ دیوبندیوں ناجائز چیز کا نام مسجد پر کیسے اور کس نے رکھا۔

اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے قبضہ شدہ مسجد کو نئے سرے سے تعمیر کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو پتہ نہ چلے، اس کا ثبوت بھی موجود ہے، بتاؤ دیوبندیوں یہ کونسا اسلام ہے؟ جبکہ حضور علیہ السلام نے مسجد زمین کی قیمت دے کر بنائی۔ حالانکہ سنی بریلوی کی مسجد پر قبضہ کر کے دیوبندیوں کی نماز نہیں ہوتی۔ مگر تم کو اس سے کیا نماز ہوتی ہو، مگر چند خوب ملتا ہے بس وہ کافی ہے۔ دیوبندیوں تم اپنے عقائد اسلامی ثابت کر دو۔ اور جو مسجد تم کو چاہئے ہم دینے کے لئے تیار ہیں آؤ مرد میدان بنو۔ دعوت عام ہے۔

نمبر 136: اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت ہی کرتے رہتے ہو۔

ج: جی جاہل حضرت جاہل حضرت جاہل حضرت تم اپنی تکلیف بیان کرو۔

نمبر 137: احمد رضا خان نے غوث اعظم کو حضور علیہ السلام کے برابر لکھا ہے۔

ج: کہاں لکھا ہے ثبوت دوا کر حلال کی اولاد ہو۔ ورنہ تو یہ کرو بھوت سے۔

نمبر 138: احمد رضا خان کے اشعار جاہلات ہیں۔

ج: ایک شعر پیش کر دوا کر سچے ہو۔ ورنہ پلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔

نمبر 139: ۔ وہی خدا تھا عرش پر مستوی ہو کر

اتر پڑا وہ محمد مصطفیٰ بن کر
(بریلوی اشعار)

ج: یہ شعر اعلیٰ حضرت کا نہیں ہے۔ بلکہ کسی بھی سنی بریلوی عالم کا نہیں اور نہ ہی ہماری کسی معتبر کتاب میں ہے، دیوبندیوں مجھوت سے توبہ کرو، ہم اس پر شرعی فتویٰ لگانے کے لئے تیار ہیں آؤ فتویٰ لے جاؤ۔

نمبر 140: یہ بریلویوں کی کتابیں نہیں ہیں۔ لغز روح، مقابل الجالس، تذکرہ خوشیہ، فوائد فریدیہ، مدائح اعلیٰ حضرت۔

ج: جی نہیں یہ ہمارے عقائد کی کتابیں نہیں اور نہ ہی معتبر ہیں۔ سن لیا، اب تو بازار آ جاؤ اگر شرافت نام کی کوئی چیز ہے تمہارے پاس۔

نمبر 141: میں نہ بریلویوں کو مانتا ہوں اور نہ ہی دیوبندیوں کو۔
ج: پھر مجھوت یوں اتم نے ایسا لکھا ہے کہ تمہارا کھانا، ختم ہی نہیں ہوتا مجھوت بولے بغیر۔ اگر تم دیوبندی کو نہیں مانتے تو رائے دینے کے اجتماع میں کیوں گئے؟ یہ بھی تو دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت ہے۔

نمبر 142: کیا بریلوی کہنے کی خاص ضرورت ہے اس کے بغیر بھی اہلسنت ہیں۔
ج: جب اصلی کو دیکھ کر نقلی مال بازار میں آ جائے تو کوئی نہ کوئی نشانہ ہوتی ہے کہ یہ اصلی ہے۔ اور یہ نقلی ہے، بتاؤ نقلی اور جعلی نمک خرید کر سفر کر سکتے ہو؟ جس طرح اہلسنت کے ساتھ خفی لکایا گیا تو اب نام نہاد اہلسنت خفی دیوبندی جعلی مال پر لیبل لگا کر آ گئے، اس لئے بریلوی لگانا پڑا، جو بندے کا شکر گزار نہیں وہ اللہ کا شکر گزار نہیں۔ اور یہ نشانہ حرمین شریفین کے علماء نے بتائی کہ جب ہندوستان سے کوئی عالم دین آتا ہے تو ہم اس کے سامنے اعلیٰ حضرت کا ذکر کرتے ہیں اگر وہ خوش ہوتا ہے، ہم سمجھ لیتے ہیں کہ یہ سنی بریلوی ہے اگر وہ ناراض ہو جائے تو ہم سمجھ لیتے ہیں کہ یہ دیوبندی وہابی بدعتیہ ہے۔

نمبر 143: بریلوی نوٹ الا عظم سے محبت کرتے ہیں مگر رفع یدین نہیں کرتے جبکہ نوٹ الا عظم

کرتے تھے۔

ج: غوث الاعظم کہنا ہی وہابیوں کی سوت ہے۔ غوث الاعظم مقلد تھے اور حنبلی تھے، اگر وہابی مقلد بن جائیں تو رفع یدین کریں کوئی جھگڑا نہیں۔ اور غوث الاعظم میں رکعات تراویح پڑھتے تھے۔ وہابیوں تم آٹھ تراویح پڑھتے ہو شرم کرو۔ جبکہ حرمین شریفین میں بھی تراویح ہوتی ہیں۔ وہابیوں تم دعویٰ کرتے ہو تحریری اور تقریری کہ حضور علیہ السلام نے آخری وقت تک نماز رفع یدین کے ساتھ پڑی۔ بس اس دعوے میں ایک حدیث مرفوعہ پیش کر دو؟ دس لاکھ کا انعام حاصل کرو۔ اور جس حدیث کو تم پیش کرو اگر وہ مرفوع نہیں ہوئی تو تم رفع یدین چھوڑ کر سنی بریلوی بن جانا۔ نمبر 144: بریلوی کیا رہیں شریف کرتے ہیں جو غیر اسلامی ہے ناجائز حرام ہے۔

ج: کیا رہیں شریف ایصال ثواب کا دوسرا نام ہے۔ اگر کوئی دیوبندی مفتی ایصال ثواب کو ناجائز حرام اور غیر اسلامی نہیں کہہ سکتا۔ تو پھر کیا رہیں شریف کو غیر اسلامی نہیں کہہ سکتے۔ ورنہ بتاؤ کیا رہیں شریف میں حلال کھانا، قرآن کی تلاوت، درود و سلام، دعا، مسلمانوں کا جمع ہونا، وعظ کرنا، کیا یہ غیر اسلامی ناجائز و حرام ہیں؟ دنیا بھر کے دیوبندی، وہابی، نجدی، خارجی کو دعوت عام ہے۔ اور کیا وہ لاکھ کا انعام ہے جو بھی کیا رہیں شریف کو غیر اسلامی ثابت کر دے ناجائز و حرام ثابت کر دے تحریری طور پر شرعی دلائل سے وہ انعام حاصل کر لے۔ آؤ سر زمینان بنو۔ دلائل کی دنیا میں آؤ، گھر کی چار دیواری سے نکلو۔

نمبر 145: میں بریلویوں کے چکر میں پڑنا نہیں چاہتا۔

ج: آخر تم کھن چکر ہو، اپنے دنیا میں ہر معاملے کے چکر میں پڑ جاتے ہو اور عظمت مصطفیٰ ﷺ کے لئے پہنا چاہے ہو سوچ لو کیا تم دکھاؤ گے۔

نمبر 146: مجھے بریلویت سے وحشت ہوتی ہے۔

ج: کبھی دیوبندیت اور وہابیت سے وحشت نہیں ہوتی آخر کیوں؟

نمبر 147: میری کچھ میں نہیں آتا کہ بریلوی سچے ہیں یا دیوبندی سچے ہیں۔

ج: اگر واقعی سمجھنا چاہے ہو تو قرآن و حدیث کے مطابق عقائد دیکھو جس کے عقائد اسلامی ہوں

چودہ سو سال ہوں وہ بچے ہیں اور جس کے عقائد قرآن و حدیث کے خلاف جن کے فتوے غیر شرعی جن کے ترحے لحاظ وہ جھوٹے باطل ہیں۔

نمبر 148 بریلوی بھی دعوے کرتے ہیں دیوبندی بھی دعوے کرتے ہیں مگر دلیل کس کی چلی ہے۔
ج: آسان طریقہ ہے ذرا سی ہمت کرو۔ کہ ایک مسئلہ حاضر و ناظر کا لے لو۔ دیوبندی اس کو کفر و شرک کہتے ہیں، ہم اس مسئلہ کا ثبوت دیوبندیوں سے دکھائیں گے۔ بس تم ان سے کہو کہ فتویٰ لگا دو۔ یہ مرجائیں گے مگر فتویٰ نہیں لگائیں گے۔ تو پتہ چل گیا ان کے فتوے غیر شرعی ہیں اسلام کے نام پر دھوکہ ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ دیوبندی حاضر و ناظر حضور علیہ السلام کے ماننے والوں پر کفر و شرک کے فتوے لگاتے ہیں ہم یہ ثبوت بھی دکھائیں گے کہ خود دیوبندی علماء حاضر و ناظر ہوئے ان کی کتابوں میں ہے۔ جو دیوبندی ثبوت دیکھ کر توبہ کرے وہ تشریف لے آئے ہم دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 149 بریلوی کہتے ہیں دیوبندی گستاخ ہیں دیوبندی بریلویوں کو گستاخ کہتے ہیں، ہم کس کی مانیں؟

ج: اتنا تو تم بھی مانتے ہو کہ دو میں ایک سچا ہے ایک حق پر۔ دوسرا گستاخ باطل بد عقیدہ ہے مگر کون تو اس کا صل یہ کہ دیوبندیوں کے عقائد اور عبارتیں دیکھ لو۔ کہ حضور علیہ السلام کو بڑا بھائی کہتے ہیں۔ براہین قاطعہ، حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ علم شیطان کا مانتے ہیں۔ براہین قاطعہ۔ حضور علیہ السلام سے غل میں امتی بڑھ جاتا ہے۔ تحذیر الناس۔ حضور علیہ السلام کے خیال سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ صراط مستقیم۔ حضور علیہ السلام کو مرکز مٹی میں ملنے والا لکھا ہے۔ تقویۃ الایمان۔ بتاؤ یہ گستاخانہ عبارتیں کافی نہیں کہ یہ فیصلہ کر لیا جائے واقعی دیوبندی گستاخ ہیں اگر بریلویوں میں کسی نے گستاخی کی ہے حوالہ دکھاؤ ہم شرعی فتویٰ لگانے کو تیار ہیں۔

نمبر 150 ہم دیوبندی کھڑے ہو کر سلام نہیں پڑھتے یہ بریلویوں کا طریقہ ہے۔

ج: شرم کرو رمضان میں ختم قرآن میں وہ آیات موجود ہیں کہ انبیاء کے نام لے کر سلام کا ذکر ہے دیوبندی کھڑے ہو کر قبلہ رخ ہاتھ باندھ کر پڑھتے ہیں۔ تمام رسولوں پر سلام ہو۔

اور رمضان میں بندوں سے زکوٰۃ، فطرہ، صدقات، خیرات کی مدد مانگتے ہیں۔ اپنے باطل مذہب بھول کر کہ ہر قسم کی مدد اللہ سے مانگو، چندے کے خاطر اپنا مذہب چھوڑ دینا صرف دیوبندیوں کا کام ہے۔

نمبر 151: احمد رضا خان نے کعب میں کھڑے ہو کر جھوٹ بولا تھا۔

ج: حوالہ دکھاؤ، الزام اور جھوٹ کب تک بولتے رہو گے۔ کب تک لوگوں کو گمراہ کرتے رہو گے، بغیر دلیل کے بات کرنا وہابیوں کو درٹے میں ملا ہے شرم کرو۔

حضرات یہاں تک ہم نے ڈیڑھ سو اعتراضات کے جوابات دیدے جو کہ اب تک کے گئے تھے اس کے بعد کوئی اعتراض دیا آیا اور کوئی جھوٹ و الزام لگایا گیا تو اس کو ہم اگلے ایڈیشن میں شامل کر لیں گے ان شاء اللہ۔ تمام عوام اہلسنت سے درخواست ہے کہ جہاں بھی اعلیٰ حضرت پر اعتراض کرنے والے مل جائیں ان کو یہ کتاب دے کر جواب طلب کریں۔

ہم نے جواب کے ساتھ ساتھ کچھ سوالات بھی کئے ہیں جن کے جوابات کسی دیوبندی، وہابی مولوی میں ہمت و جرأت نہیں ہوگی کہ وہ جواب دے سکے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دوسرا دعویٰ ہمارا یہ ہے کہ دیوبندیوں کی اختلافی مسائل پر لکھی گئی کتاب میں جھوٹ ضرور بولا جاتا ہے۔ جس کا دل چاہے ہم سے ثبوت طلب کرے اور باطل مذہب سے توبہ کرے۔

تیسرا ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ دیوبندی زبانی اسلام کے عقائد مانتے ہیں مگر ان کی معتبر کتابوں میں اسلامی عقائد کے خلاف عقائد و عبارتیں گستاخیاں موجود ہیں ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

چوتھا ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندی نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال لکھا ہے۔ ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

پانچواں ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے تراجم قرآن میں 200 آیات کے غلط ترجمے ہیں۔ ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

چھٹا ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے فتوے کثرت سے غیر اسلامی غیر شرعی ہیں۔ دعویٰ کی دلیل دیکھ کر توبہ کرو۔